100

شرعی مسائل کا مجموعہ

(حصہ22)

مصنف

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

نظر ثانی

ابواحمد مفتی انس رضا قادری مدنی

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فہرست

عقائد

حدیث

21-تمام انسان گناہ گار

22-مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ناراض

23-تیل لگانے کی سنت

24-بچے اور بچی کے پیشاب کو پاک کرنے میں فرق

25-عورت کی حکمرانی

26-صبح و شام دس دس بار درود

27-جس کے ساتھ بھلائی کا اردہ

طہارت

28-غسل فرض ہونے کے بعد وضو کرکے سوجانا

29-قطرے روکنے کے لئے روئی رکھنا

30-چمڑے کے موزے پھٹے ہوں تو مسح

31-پانی کے کولر میں انگلی ڈال کر چیک کرنا

نماز

32-نماز میں فسبح کی جگہ فصبح پڑھا

33-بغیر جنازہ تدفین

34-رب اجعلنی مقیم الصلاۃ والی دعا

35-وقال کو فقال پڑھا

36-للکتب کی جگہ للکتاب پڑھا

37-رکوع سے اٹھنے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

38-جنازے کی دعا میں میت کے لئے دعا

39-امام اور ایک نابالغ مقتدی

40-طواف کے نوافل میں کندھا نہ ڈھانپنا

41-معراج سے واپسی پر فجر کی نماز

42-تیمم کے ساتھ پڑھی گئی نمازوں کا اعادہ

43-تدعون کی جگہ تکذبون پڑھا

44-وتر کے بعد پتا چلا کہ فرض نہیں ہوئے
45-مغرب میں بھول کر تکبیر قنوت پڑھی

تدفین

46-میت کو قبر میں لٹانے کا طریقہ
47-میت کو قبرستان لے جاتے وقت رخ

زکوۃ

48-زکوۃ کی رقم سے کفن
49-غریب لڑکی کی شادی میں زکوۃ کی رقم

نکاح/طلاق

50-نکاح کرنا فرض ہے یا سنت
51-لفظ divorce کہنے سے طلاق
52-بغیر گواہوں کے نکاح کے بعد صحبت کی عدت
53-نکاح فاسد میں مہر و عدت کا حکم
54-عدت میں نکاح کرنا
55-نکاح فاسد میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے حلال
56-کم از کم کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہوگی
57-رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح کرلیا
58-دو بہنوں نے ایک دوسرے کی بیٹیوں کو دودھ پلایا

وقف

59-ادارے کے سربراہ کا اجارہ لینا
60-مسجد کے چندے سے کیمرے لگوانا
61-چندہ محفوظ کاروبار میں لگانا

خواتین کے مسائل

62-حیض کی حالت میں سلام کے لئے کھڑے ہونا
63-دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا
64-ہجڑے سے عورت کا پردہ

جائز/ناجائز

65-قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی
66-والد کی ناراضی کے باوجود تعلیمی ادارے میں داخلہ
67-لالی حلال پرندہ ہے
68-پی آر پی ٹریٹمینٹ کروانا
69-لوبسٹر کھانا
70-اے آئی سے امیج بنانا
71-جیز کیش سے لون لینا
72-ہندو کا دنبہ دینا
73-ناقابل واپسی کی شرط پر چیز بیچنا
74-صلی اللہ علیک یا فاطمہ کہنا
75-بینکوں کا آڈٹ کرنا کیسا
76-کسی کو عمر خضری کی دعا دینا
77-انیقہ نام رکھنا
78-ڈکٹ کلینگ سروس کا کاروبار
79-جیولری پر شوہر کا نام لکھوانا
80-یوٹیوب پر واچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا
81-غیر مسلم کے مرنے پر rip کہنا
82-ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ کہنا
83-ہرن اور بکری کے ملاپ سے پیدا ہونے والے کی قربانی

84-بٹ کوائن

85-بچوں کے چہرے پر اسٹار بنانا

86-سروگیسی

87-عورت کا اپنا دودھ خود پینا

88-کفر کا نظام چل سکتا ہے ظلم کا نہیں کہنا کیسا

89-جانور کے ساتھ بدفعلی

90-ام محمد کنیت رکھنا

91-سیلری میں سے کچھ دے کر اگلے مہینے اپنی سیلری سے دینا

92-کسی کی کال ریکارڈ کر کے وائرل کرنا

متفرق

93-حضرت خدیجہ کا ابن اخیک کہنا

94-امام بخاری کا حدیث لکھنے کا انداز

95-فرعون کے محل کے باہر بسم اللہ

96-خودکشی کرنے والا بچ گیا

97-بدمذہبوں کی مسجد کو مسجد ضرار کہنا

98-نابالغی کی عمر کا حساب

99-عزرائیل علیہ السلام کے مددگار فرشتے

100-سوتیلے بیٹے کا وراثت میں حصہ

عقائد

فتوی نمبر: 2109

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اللہ بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک جملہ وائرل ہے کہ اللہ پاک بندے کی توبہ کا انتظار کرتا ہے اللہ پاک کے لئے لفظ انتظار کہنا کیسا؟

سائل: مؤمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اللہ پاک کے لئے لفظ انتظار کا استعمال جائز نہیں کہ اس کے معانی اللہ پاک کی شان کے لائق نہیں۔ فیروز اللغات میں اس کے معانی لکھے ہیں: "راہ دیکھنا، آسرا، امید" (فیروز اللغات، صفحہ 87)

شامی میں ہے: "مجرد ایھام المعنی المحال کاف فی المنع" یعنی: محض معنی محال کا وہم منع کے لئے کافی ہے۔ (شامی، جلد 5، صفحہ 253)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاول 1446ھ/05 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2113

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تدفین قبر میں نہ ہوئی اس سے سوالات قبر

سوال: انتقال کے بعد جس کی تدفین قبر میں نہ ہو سکی اس سے سوالات قبر کیسے ہوں گے؟

سائل: محبوب عالم فیروزی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر کسی کی تدفین قبر میں نہ ہو سکی تو بھی وہ جہاں بھی ہو گا اس سے سوالات وہیں ہوں گے اور وہیں ثواب و عذاب کا معاملہ ہو گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "مردہ اگر قبر میں دفن نہ کیا جائے تو جہاں پڑا رہ گیا یا پھینک دیا گیا، غرض کہیں ہو اُس سے وہیں سوالات ہوں گے اور وہیں ثواب یا عذاب اُسے پہنچے گا، یہاں تک کہ جسے شیر کھا گیا تو شیر کے پیٹ میں سوال و ثواب و عذاب جو کچھ ہو پہنچے گا۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 113)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1446ھ 11 نومبر 2024

فتوی نمبر:2140

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تجھے تیرے نبی کا واسطہ کہنا

سوال: دعا میں ایسا کہنا کیسا یا اللہ تجھے تیرے نبی کا واسطہ؟

سائل: ضیاء الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

"یا اللہ تجھے تیرے نبی کا واسطہ" کہنا نہ صرف جائز بلکہ حدیث سے ثابت ہے اور نبی پاک ﷺ نے ایک دعا ایک صحابی کو سکھائی جس میں اس طرح کہنے کی تعلیم موجود ہے۔ چنانچہ ترمذی کی حدیث پاک میں جہاں وہ منقول ہے وہاں یہ بھی ہے: "اللھم انی اسئلك و اتوجه الیك بنبیك محمد نبی الرحمة" ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری بارگاہ میں تیرے رحمت والے نبی محمد ﷺ کے واسطہ سے متوجہ ہوتا ہوں۔ (ترمذی، حدیث 3578)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاولی 1446ھ 21 نومبر 2024

فتوی نمبر:2142

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

مشہور چار فرشتے افضل یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ

سوال: حضرت جبرائیل، میکائیل، اسرافیل اور عزرائیل علیھم السلام افضل ہیں یا ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ؟

سائل: عمر کاظمی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چاروں مقرب فرشتے جن کو رسل ملائکہ بھی کہا جاتا ہے، یہ حضرت سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سے افضل ہیں۔ اس میں تفصیل یہ ہے کہ ہمارے رسول فرشتوں کے رسولوں سے افضل ہیں اور فرشتوں کے رسول یعنی چاروں مقرب فرشتے صحابہ اور اولیا سے افضل ہیں۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ہمارے رسول ملائکہ کے رسولوں سے افضل ہیں، اور ملائکہ کے رسول ہمارے اولیاء سے افضل ہیں، اور ہمارے اولیاء عوام ملائکہ یعنی غیر رسل سے افضل ہیں اور یہاں عوام مومنین سے یہی مراد ہے۔ نہ فسّاق وفجار کہ ملائکہ سے کسی طرح افضل نہیں ہوسکتے۔ انسان صفت ملکوتی و بہیمی وسبعی وشیطانی سب کا جامع ہے جو صفت اس پر غلبہ کرے گی اس کے منسوب الیہ سے زائد ہوجائے گا کہ اگر ملکوتی صفت غالب ہوئی کروڑوں ملائکہ سے افضل ہو گا۔"

(فتاوی رضویہ، جلد29، صفحہ392)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ الک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2144

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

اللہ کو نیکوں کی ضرورت ہوتی ہے کہنا

سوال: جب کسی کا انتقال ہوجاتا ہے تو ہمارے ہاں کہا جاتا ہے کہ اللہ کو بھی نیکوں کی ضرورت ہوتی ہے ایسا کہنا کیسا؟

سائل: ابو مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

"اللہ کو نیکوں کی ضرورت ہوتی ہے" یہ جملہ کفریہ ہے کیونکہ اس میں اللہ کو عاجز قرار دیا جارہا ہے جو کہ صریح کفر ہے۔ اسی طرح کے سوال کے جواب میں امیر اہلسنت علامہ الیاس قادری دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: "پڑوسی کا قول کُفریہ ہے۔ اسلامی عقیدہ یہ ہے کہ اللہ عزوجل کسی کا بھی محتاج نہیں، وہ بے نیاز ہے۔ چنانچہ فقہائے کرام رحمہم اللہ السلام فرماتے ہیں: کسی نے مردے کے بارے میں کہا: "اے لوگو! اللہ تعالیٰ تم سے زیادہ اس کا حاجتمند ہے" یہ کہنا کفر ہے۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 489،490)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1446ھ 24 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2141

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

آصف بن برخیا افضل ہیں یا غوث پاک

سوال: آصف بن برخیا افضل ہیں یا غوث پاک رحمۃ اللہ علیہما؟

سائل: حماس عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

جس طرح نبی پاک ﷺ تمام انبیاء کرام علیہم السلام سے افضل ہیں اسی طرح آپ ﷺ کی امت باقی تمام امتوں سے اور اس امت کے اولیا باقی امتوں کے اولیا سے افضل ہیں اور پھر حضور غوث پاک رحمۃ اللہ علیہ تو اس امت میں بھی صحابہ اور بعض تابعین کے بعد سب سے افضل ہیں تو یقینا آصف بن برخیا سے بھی افضل ہیں۔ بہار شریعت میں ہے: "جس طرح حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) تمام رسولوں کے سردار اور سب سے افضل ہیں، بلا تشبیہ حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کے صدقہ میں حضور (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کی اُمت تمام اُمتوں سے افضل۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 54)

مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "یقینا صحیح یہی ہے کہ سرکار غوث اعظم رضی اللہ عنہ طبقہ تابعین کے بعد بلا استثنا سارے اولیائے کرام سے افضل ہیں۔" (فتاوی شارح بخاری، جلد 2، صفحہ 116)

اسی میں ہے: "حضور غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ کا یہ فرمان (قدمی ھذہ علی رقبۃ کل ولی اللہ) سوائے صحابہ کرام اور کچھ تابعین عظام کے مطلقا تمام متقدمین اور متاخرین کو شامل ہے۔" (صفحہ 118، دائرۃ البرکات)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ — وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2178

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کار عالم کا مدبر بھی ہے عبد القادر

سوال: اس مصرعہ کا مطلب سمجھا دیں کار عالم کا مدبر بھی ہے عبد القادر؟

سائل: شاہین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس مصرعہ کا مطلب یہ ہے کہ حضرت شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ اللہ پاک کی عطا سے کائنات کے کاموں کی تدبیر اور انتظام فرمانے والے ہیں۔ اس میں کوئی تعجب کی بات نہیں کیونکہ اللہ پاک نے قرآن میں اپنے فرشتوں کو کاموں کی تدبیر کرنے والا فرما کر ان کی قسم یاد فرمائی ہے۔ اللہ پاک سورہ نازعات میں فرماتا ہے: "فَالْمُدَبِّرٰتِ اَمْرًا" ترجمہ: پھر کائنات کا نظام چلانے والے فرشتوں کی قسم۔ (النازعات:5)

تفسیر: "یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ کی قدرت تو یہ ہے کہ ہر چھوٹا بڑا کام کسی وسیلے کے بغیر خود اسی کے حکم سے ہو جائے، لیکن قانون یہ ہے کہ کام وسیلے کے ذریعے ہو کیونکہ دنیا کا ہر کام کائنات کا نظام چلانے پر مقرر فرشتوں کے سپرد ہے۔ آیت سے یہ بھی معلوم ہوا کہ بعض نام اللہ تعالیٰ اور مخلوق کے درمیان مُشترک ہیں، جیسے علی، سمیع، بصیر، انہیں میں سے مُدَبِّر بھی ہے کہ رب عزوجل بھی تدبیر فرمانے والا ہے اور فرشتے بھی مُدَبِّراتِ اَمر یعنی کاموں کی تدبیر کرنے والے ہیں۔"

(صراط الجنان، جلد10، صفحہ 510)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الآخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2192

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

دو مشرق دو مغرب

سوال: سورہ رحمن میں جو اللہ پاک نے دو مشرق اور دو مغرب کا ذکر کیا ہے اس سے کیا مراد ہے؟

سائل: حافظ غلام مصطفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سورہ رحمن میں جو اللہ پاک نے دو مشرقوں اور دو مغربوں کا ذکر فرمایا ہے اس سے گرمی اور سردی کے موسم میں سورج طلوع اور غروب ہونے کے دونوں مقام مراد ہیں۔ تفسیر آلوسی میں ہے: "رب مشرق الشمس صيفا و شتاء و مغربيها كذلك على ما اخرجه جماعة عن ابن عباس و روى عن مجاهد وقتادة وعكرمة ان المشرقين مشرق الشتاء و مشرق الصيف والمغربين مغرب الشتاء و مغرب الصيف بدون ذكر الشمس "ترجمہ: گرمی اور سردی کے اعتبار سے سورج کے طلوع اور غروب ہونے کی جگہ کا رب اسی طرح ایک جماعت نے ابن عباس سے روایت کیا ہے اور مجاہد اور قتادہ اور عکرمہ سے روایت کیا گیا ہے کہ مشرقین سردی اور گرمی کا مشرق ہے اور مغربین سردی اور گرمی کا مغرب ہے اس میں سورج کا ذکر نہیں کیا گیا۔

(تفسیر روح المعانی، جلد 27، صفحہ 105، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

حدیث

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ — وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

سوال: ایک اسلامی بہن 40 چالیس دن سے پہلے ہلکے سے ناخن کاٹ لیتی ہے اور پھر اگلے چالیس دن سے پہلے پھر تھوڑے کاٹ لیتی ہے اور کہتی ہے کہ حدیث پر عمل کیا ہے ان کا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: مبین قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک میں چالیس دن کے اندر ناخن کاٹنے کا حکم موجود ہے اور یہاں کاٹنے سے مراد یہ ہے کہ انگلیوں کے سرے سے جو ناخن کا حصہ ملا ہوا ہے اس کو کاٹ دینا، لہذا اس لڑکی کا اس طرح حیلہ کرنا اور اس کو حدیث پر عمل بتانا سخت بے باکی ہے اور اگر وہ اس طرح تھوڑے تھوڑے ناخن کاٹے گی تو حکم شریعت پر عمل نہ کرنے کی وجہ سے گناہ گار ہو گی۔ فیض القدیر اور فتح الباری میں ہے: "والمراد ازالۃ مایزید علی مایلابس راس الاصبع من الظفر لان الوسخ یجتمع فیہ" ترجمہ: (ناخن کاٹنے سے) مراد یہ ہے کہ جو انگلیوں کے سرے سے جو حصہ ناخن کا ملا ہوا ہے اس کو ختم کر دینا اس لئے کہ میل وہیں جمع ہوتا ہے۔ (فیض القدیر، جلد 3، صفحہ 455، فتح الباری، جلد 10، صفحہ 345)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاول 1446/05 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:2107

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

متکبر کے ساتھ تکبر

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث یا قول ہے کہ متکبر کے ساتھ تکبر صدقہ ہے؟

سائل: اویس قرنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے الفاظ حدیث کے نہیں مگر بعض شارحین نے اس قول کو ذکر کیا ہے اور مراد غنی متکبر کے ساتھ تکبر کرنا ہے لیکن یہ تکبر کی ترغیب نہیں ہے، بوقت ضرورت ایسا انداز اختیار کیا جاسکتا ہے۔ علامہ علی قاری ایک حدیث کی شرح میں لکھتے ہیں:" اما اذا کان تکبرہ علی الاغنیاء فھو محمود اذ التکبر علی المتکبر صدقة" ترجمہ: بہرحال (فقر کی حالت میں) اس کا تکبر کرنا اغنیا پر محمود ہے کیونکہ متکبر پر تکبر صدقہ ہے۔ (مرقاۃ المفاتیح، جلد5، حدیث3319)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02جمادی الاولی1446/05نومبر2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2125

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

اغنیا بکریاں پالیں اور فقراء مرغیاں

سوال: اس حدیث پاک کا مطلب سمجھا دیں کہ نبی پاک ﷺ نے اغنیا کو بکریاں پالنے اور فقراء کو مرعیاں پالنے کا حکم دیا اور فرمایا جب اغنیا مرعیاں پالنے لگیں تو اللہ پاک اس بستی کی ہلاکت کا اذن دے دیتا ہے؟

سائل: حماد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ابن ماجہ میں یہ حدیث پاک موجود ہے۔ محدثین نے اس حدیث کی وضاحت کی ہے کہ جب اغنیا مرغیاں پالنا شروع کریں تو اللہ پاک وہاں کے رہنے والوں کی ہلاکت کا ارادہ فرماتا ہے کیونکہ اغنیا نے فقیروں پر رزق کے راستے تنگ کر دیے ہوتے ہیں اور فقیروں پر مرغیوں سے فائدہ اٹھانے کا راستہ روک دیا ہوتا ہے۔ یہاں وضاحت کے ساتھ محدثین نے اس حدیث کی صحت پر بھی کلام کرتے ہوئے فرمایا کہ اس کی سند میں علی بن عروہ متروک ہے اور یہ حدیث گھڑا کرتا تھا اور اس میں عثمان بن عبد الرحمن مجہول ہے اور اس کے متن کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔ لہذا اس حدیث کو بیان نہ کرنا بہتر ہے۔ حاشیہ سندی میں ہے: "يريد هلاك اهلها حيث ضيقوا على الفقراء مسالك الرزق وقطعوا عليهم الانتفاع بالدجاج، فان الاغنياء اذا اتخذتها تقل حاجتهم الى الشراء فينقطع انتفاع الفقراء بالدجاج۔ وفي الزوائد في اسناده على بن عروة تركوه، وقال ابن حبان: يضع الحديث و عثمان بن عبد الرحمن مجهول۔ والمتن ذكره ابن الجوزي في الموضوعات۔" ترجمہ: وہاں کے رہنے والوں کی ہلاکت کا ارادہ فرماتا ہے اس حیثیت سے کہ اغنیا نے فقراء پر رزق کے راستے تنگ کر دیے اور مرغی سے نفع اٹھانا ان کے لئے ختم کر دیا کیونکہ جب اغنیا اس کو پالیں گے تو خریداری کی طرف ان کی حاجت کم ہو جائے گی تو فقراء کا مرغیوں سے فائدہ ختم ہو جائے گا۔ اور زوائد میں ہے کہ اس کی سند میں علی بن عروہ ہے جو محدثین کے نزدیک متروک ہے اور ابن حبان نے فرمایا کہ یہ حدیث گھڑتا تھا اور عثمان بن عبد الرحمن مجہول ہے۔ اور متن کو ابن جوزی نے موضوعات میں ذکر کیا ہے۔

(حاشیہ سندی علی ابن ماجہ، جلد2، صفحہ48، دار الجیل)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1446 / 17 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2128

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

قیامت کا دن بعضوں کے لئے پلک جھپکنے کی طرح

سوال: کیا ایسا ہے کہ قیامت کا دن بعض لوگوں کے لئے پلک جھپکنے کی طرح ہو گا؟

سائل: اعجاز احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

قرآن کی آیت اور احادیث سے یہ مفہوم اخذ ہوتا ہے کہ قیامت کا دن بعض لوگوں کے لئے ایسا ہو گا جیسا کہ ایک فرض نماز کا وقت اور بعضوں کے لئے پلک جھپکنے کی مقدار ہو گا۔ اللہ پاک فرماتا ہے:"وَمَآ اَمۡرُ السَّاعَةِ اِلَّا كَلَمۡحِ الۡبَصَرِ اَوۡ هُوَ اَقۡرَبُ" اور قیامت کا معاملہ صرف ایک پلک جھپکنے کی طرح ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ قریب ہے۔ (النحل:77)

حدیث:"ان اللہ یخفف علی من یشاء من عبادہ طول یوم القیامۃ کوقت صلاۃ مکتوبۃ" ترجمہ: بے شک اللہ پاک اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہے گا قیامت کا طویل دن فرض نماز کے وقت کی طرح کر دے گا۔ (شعب الایمان، حدیث 362)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1446 17 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2126

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ملک شام کے چالیس ابدال

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ ملک شام میں چالیس ابدال ہوں گے جب ان میں سے کوئی وفات پاتا ہے تو اللہ پاک دوسرے کو اس سے بدل دیتا ہے؟

سائل: سید فیضان علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک کتابوں میں موجود ہے، چنانچہ مشکوۃ شریف میں ہے:"الابدال یکونون بالشام وھم اربعون رجلا کلما مات رجل ابدل اللہ مکانہ رجلا یسقی بھم الغیث وینتصر بھم علی الاعداء ویصرف عن اھل الشام بھم العذاب"ترجمہ: ابدال شام میں ہوں گے اور وہ چالیس مرد ہیں جب بھی ان میں سے کوئی وفات پاتا ہے تو اللہ پاک دوسرے کو اس کی جگہ بدل دیتا ہے انہی کے صدقے بارش برستی ہے اور انہی کے ذریعہ دشمنوں پر غلبہ حاصل ہوتا ہے ان کی برکت سے شام والوں پر عذاب ٹلتا ہے۔

شرح:"اس فرمان عالی سے معلوم ہوا کہ اولیاء اللہ کا وسیلہ برحق ہے اللہ اچھوں کے صدقے بروں کی مشکلیں حل کر دیتا ہے اور ان سے مصیبتیں ٹال دیتا ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد8، حدیث 6277)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاولی1446/17نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2131

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ایصال ثواب کی وجہ سے گناہ معاف

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے جس میں یہ ہو کہ لوگ قبر میں جائیں گے تو گناہ گار ہوں گے اور قیامت میں نکلیں گے تو گناہ ختم ہو جائیں گے؟

سائل: علی حسنین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ روایت حدیث کی کتاب میں موجود ہے۔ چنانچہ معجم اوسط میں ہے: "امتی امۃ مرحومۃ متاب علیھا تدخل قبورھا بذنوبھا وتخرج من قبورھا لا ذنوب علیھا تمحص عنھا ذنوبھا باستغفار المؤمنین لھا" ترجمہ: میری امت پر رحم کیا گیا ہے اور اس کی بخشش کی گئی ہے، وہ اپنی قبروں میں اپنے گناہوں کے ساتھ داخل ہو گی اور قبر سے اس حال میں نکلے گی کہ ان پر کوئی گناہ نہیں ہو گا، مومنین کی دعاؤں کی وجہ سے گناہوں سے پاک کر دی جائے گی۔

(معجم اوسط، جلد 2، صفحہ 246، حدیث 1879، دار الحرمین)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 19 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2137

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: اس روایت کی شرح بیان فرما دیں جس میں یہ ہے کہ نبی پاک ﷺ نے حضرت علی سے فرمایا کسی تصویر یا مجسمے کو نہ چھوڑنا نہ ہی کسی بلند قبر کو اسے زمین کے برابر کر دینا؟

سائل: علی علوی رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس روایت سے متعلق محدثین نے بڑا تفصیلی کلام کیا ہے ان میں سے چند باتیں عرض کی جاتی ہیں۔ یہاں قبروں سے مراد یہود و نصاری کی قبریں ہیں نہ کہ مسلمانوں کی کیونکہ حضور ﷺ کے دور میں صحابہ کرام کی قبریں اونچی نہیں بن سکتی تھیں کہ صحابہ کرام کی تدفین حضور ﷺ کے سامنے ہوتی تھی۔ اسی طرح مسلمانوں کی قبروں پر مجسمے اور تصویریں نہیں ہوتی تھیں نہ ہی اونچی ہوتی تھیں بلکہ عیسائیوں کی قبروں پر یہ چیزیں ہوتی تھیں اور ان کی قبریں اونچی بھی ہوتی تھیں۔ مسلمانوں کی قبریں تو ایک بالشت بلند رکھنے کا حکم ہے تو کیسے ہو سکتا ہے کہ ان کو برابر کرنے کا حکم دیا جائے۔ بخاری میں ہے کہ حضرت علی رضی اللہ عنہ کو مشرکین کی قبریں اکھیڑنے کا حکم دیا تھا۔ اگر مسلمان کی قبر اونچی بن بھی گئی تو اسے گرانا جائز نہیں کہ مسلمان کی قبر کی حرمت ہے، روایات میں مسلمان کی قبر پر چلنا، ٹیک لگانا ممنوع قرار دیا گیا تو اس کو برابر کرنے کے لئے پھاوڑے چلانا کب درست ہو گا؟

(مرآۃ المناجیح، جلد2، حدیث1696)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاول 1446 20 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2136

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

میرے غم کی دوا میرے دوست

سوال: کیا کسی کا ایسا قول ہے کہ دوست میرے غم کی دوا ہیں؟

سائل: ارسلان عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ کا یہ قول منقول ہے۔ چنانچہ ابن ابی الدنیا اپنی کتاب میں لکھتے ہیں: "خرج عبد اللہ بن مسعود علی اصحابہ فقال انتم جلاء حزنی" ترجمہ: عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ ایک دن اپنے دوستوں کے پاس آئے تو فرمایا تم میرے غموں کی دوا ہو۔

(الاخوان لابن ابی الدنیا، باب فی شدۃ الشوق الی لقاء الاخوان۔۔ الخ، صفحہ 135، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446 19 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2161

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

کھانے کو تول لو

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ اپنے کھانے کو تول لو؟ اگر ہے تو اس کی وضاحت کر دیں۔

سائل: گلنگار حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

یہ حدیث پاک کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "کیلوا طعامکم یبارک لکم" اپنے کھانے کو تول لیا کرو تمہیں برکت دی جائے گی۔ (بخاری، حدیث 2128)

شرح: "دانہ بیچتے اور خریدتے قرض لیتے دیتے وقت ناپ تول کر لیا کرو تاکہ کمی بیشی نہ ہو اور تمہارے ذمے دوسروں کا اور دوسرے کے ذمے تمہارا حق نہ رہے یا جب بال بچوں کے لیے کھانا پکانے لگو تو وزن کرکے پکاؤ تاکہ کم نہ پڑے اور نہ کھانا فالتو بچے، یہ حکم استحبابی ہے۔ یہ عمل بہت مجرب ہے کہ جب بازار سے کچھ آوے تو ناپ تول کر کے رکھی جائے ان شاء اللہ بہت ہی برکت ہوگی، ہاں خیرات کرتے وقت یا توکل کے موقعہ پر ناپ تول نہ کرے لہذا جن احادیث میں ہے کہ بعض صحابہ کرام کو حضور انور نے کچھ جو عطا فرمائے جس سے وہ برسوں کھاتے رہے جب اتفاقًا تول لیے تو ختم ہوگئے، وہ حدیث اس کے خلاف نہیں وہاں توکل کی تعلیم تھی، یوں ہی فطرہ تول کر خیرات کرے کہ وہاں اداء واجب وزن سے متعلق ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد 6، حدیث 4198)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1446ھ 09 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2164

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: اس حدیث پاک "علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے" کی صحت کے متعلق بیان کردیں؟

سائل: منصور احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

حدیث پاک "علی کے چہرے کو دیکھنا عبادت ہے"، ایک قول کے مطابق حسن ہے۔ اس روایت کو بیان کرنے میں حرج نہیں۔ مجمع الزوائد میں ہے: "عن عبد الله يعني ابن مسعود ان النبی ﷺ قال النظر الی علی عبادة۔ رواه الطبرانی، وفيه احمد بن بديل اليامی، وثقه ابن حبان، وقال: مستقيم الحديث، وابن ابی حاتم وفيه ضعف، وبقية رجاله رجال الصحيح" ترجمہ: عبد اللہ ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی پاک ﷺ نے فرمایا: علی کی طرف دیکھنا عبادت ہے۔ طبرانی نے اسے روایت کیا، اور اس میں احمد بن بدیل الیامی ہے، اور ابن حبان نے اسے ثقہ قرار دیا اور کہا مستقیم الحدیث ہے، اور ابن ابی حاتم ہے اور اس میں ضعف ہے، اور باقی رجال صحیح کے رجال ہیں۔ (مجمع الزوائد، جلد9، صفحہ 119، مکتبۃ القدسی)

صواعق محرقہ میں ہے: "أخرج الطبرانی والحاكم عن ابن مسعود رضی الله عنه أن النبی صلی الله عليه وسلم قال (النظر إلى علی عبادة) إسناده حسن" ترجمہ: امام طبرانی اور حاکم نے ابن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت کیا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: علی کی طرف نظر کرنا عبادت ہے۔ اس کی سند حسن ہے۔

(الصواعق المحرقہ، جلد 2، صفحہ 360، مؤسسۃ الرسالۃ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 جمادی الاخر 1446ھ 10 دسمبر 2024

وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2169

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

برا خواب لوگوں کو بتانا

سوال: برا خواب دیکھا ہو تو کیا لوگوں کو بتانا چاہیے؟

سائل: احمد رضا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

برا خواب شیطان کی طرف سے ہوتا ہے، اگر کوئی برا خواب دیکھے تو اسے لوگوں کو نہ بتائے کہ حدیث میں برا خواب بیان کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ چنانچہ مسلم شریف میں ہے کہ ایک شخص نے اپنا برا خواب سنایا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا: "لا تخبر بتعلب الشیطان بك فی المنام" ترجمہ: شیطان جو تیرے ساتھ خواب میں کھیلتا ہے وہ لوگوں کو نہ بتاؤ۔ (مسلم، حدیث 2268)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2182

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نمک کا منع نہ کرو

سوال: نمک سے متعلق حدیث پاک کون سی ہے جس میں نمک کا منع کرنے سے روکا گیا ہے؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

سائل: فیضان عطاری

حدیث پاک میں نمک کا منع کرنے سے روکا گیا ہے۔ چنانچہ ابن ماجہ کی حدیث پاک ہے:"عن عائشة انها قالت: یا رسول الله ما الشیء الذی لا یحل منعه قال: «الماء والملح والنار» قالت: قلت: یا رسول الله هذا الماء قد عرفناه فما بال الملح والنار قال: «یا حمیراء امن اعطی نارا فکانما تصدق بجمیع ما انضجت تلك النار ومن اعطی ملحا فکانما تصدق بجمیع ما طیبت تلك الملح ومن سقی مسلما شربة من ماء حیث یوجد الماء فکانما اعتق رقبة ومن سقی مسلما شربة من ماء حیث لا یوجد الماء فکانما احیاها"ترجمہ: حضرت عائشہ سے روایت ہے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ کون سی چیز ہے جس کا منع کرنا حلال نہیں؟ فرمایا: پانی نمک اور آگ، فرماتی ہیں میں نے عرض کیا یارسول اللہ پانی کو تو ہم سمجھ گئے مگر نمک اور آگ کا یہ حکم کیوں ہے؟ فرمایا اے حمیراء! جس نے کسی کو آگ دی اس نے گویا اس آگ سے پکا ہوا سارا کھانا خیرات کیا اور جس نے کسی کو نمک دیا اس نے گویا سارا وہ کھانا خیرات کیا جسے اس نمک نے لذیذ بنایا اور جس نے کسی مسلمان کو ایک گھونٹ پانی وہاں پلایا جہاں پانی عام ملتا ہو اس نے گویا غلام آزاد کیا اور جس نے مسلمان کو وہاں ایک گھونٹ پانی پلایا جہاں پانی نہ ملتا ہو اس نے گویا اسے زندگی بخشی۔

(ابن ماجہ، حدیث 2474)

شرح:"یعنی ان مسائل میں اپنی قیاس آرائی نہ کرو کہ نمک و آگ قیمتی چیز ہے اور اس پر دوسرے کی زندگی کا دارومدار نہیں بلکہ اس اجر کو دیکھو جو رب تعالیٰ اس معمولی خیرات پر عطا فرماتا ہے، اس معمولی خیرات سے باز رہ کر اتنے بڑے اجر سے محروم رہ جانا عقلمندی نہیں، رب تعالیٰ کی عطائیں ہمارے خیال و وہم و سمجھ سے وراء ہیں۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 3007)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاخر 1446ھ 18 دسمبر 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2193

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تمام انسان گناہ گار

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث پاک ہے کہ تمام انسان خطا کار ہیں؟ اگر ہے تو اس کا معنی سمجھا دیں۔

سائل: فیصل قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یہ حدیث پاک موجود ہے اور یہاں ہر ہر انسان مراد نہیں ہے بلکہ مجموعی طور پر انسان مراد ہیں یا یوں کہہ سکتے ہیں کہ انبیاء کرام اور وہ اولیا جو گناہ سے محفوظ ہیں وہ اس سے مستثنیٰ ہیں۔ ابن ماجہ شریف میں ہے: "کل بنی آدم خطاء وخیر الخطائین التوابون" ترجمہ: تمام انسان خطار کار ہیں اور بہترین خطار کار توبہ کر لینے والے ہیں۔ (ابن ماجہ، 4251)

شرح: "یہاں کل مجموعی ہے نہ کہ کل افرادی یعنی تمام انسان گنہگار ہیں نہ کہ ہر انسان کیونکہ حضرات انبیاء گناہوں سے معصوم ہیں کہ گناہ کر سکتے ہی نہیں اور بعض اولیاء محفوظ کہ گناہ کرتے نہیں اور اگر یہ کل افرادی ہو تو خطاء میں لغزشیں بھی داخل ہوں گی یا یہ عام مخصوص منہ البعض ہے جس سے وہ پاک حضرات مستثنیٰ ہیں لہذا یہ حدیث نہ تو قرآنی آیات کے خلاف ہے نہ ان احادیث کے جن میں ان مقبولوں کی عصمت کا ذکر ہے اور نہ اس حدیث کی بناء پر حضرات انبیاء کو گنہگار کہا جا سکتا ہے۔" (مرآۃ المناجیح، جلد3، حدیث 2341)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2194

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مسلمان بھائی سے تین دن ناراض رہنا

سوال: تین دن سے زیادہ بلا وجہ ناراض رہنے سے متعلق جو حدیث ہے وہ بتادیں۔

سائل: شیراز علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مختلف کتابوں میں یہ حدیث پاک موجود ہے کہ مسلمان کو تین دن سے زیادہ قطع تعلق کرنا جائز نہیں۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "لا یحل لمسلم ان یھجر اخاہ فوق ثلاث لیال" ترجمہ: کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے بھائی کو تین دن سے زیادہ چھوڑے رہے۔ (بخاری، حدیث 6073)

شرح: "یہاں چھوڑنے سے مراد دنیاوی رنجشوں کی وجہ سے ترک تعلق کرنا ہے، چونکہ تین دن کے عرصہ میں نفس کا جوش ٹھنڈا پڑ جاتا ہے اس لیے تین دن کی قید لگائی گئی۔ بدمذہب بے دین سے دائمی بائیکاٹ کرنا یا تعلیم و تربیت کے لیے ترک تعلق کرنا زیادہ کا بھی جائز ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 5027)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ　　وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2199

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تیل لگانے کی سنت

سوال: حضور ﷺ سر میں تیل کس طرح لگایا کرتے تھے؟

سائل: شان علی عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک ﷺ جب سر میں تیل لگاتے تو بائیں ہاتھ میں تیل ڈالتے پھر ابرو سے شروع فرماتے پھر پلکوں پر پھر سر میں تیل لگاتے۔ شمائل رسول میں ہے: "وکان رسول اللہ ﷺ اذا ادھن صب فی راحتہ الیسری، فبدا بحاجبیہ ثم عینیہ ثم راسہ" ترجمہ: اور سول اللہ ﷺ جب تیل لگاتے تو بائیں ہتھیلی میں تیل ڈالتے، پھر دونوں ابرو سے شروع فرماتے پھر پلکوں پر پھر سر میں ڈالتے۔

(وسائل الوصول الی شمائل الرسول، صفحہ 81)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2138

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بچے اور بچی کی پیشاب کو پاک کرنے میں فرق

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایک روایت وائرل کی جاتی ہے کہ بچی کے پیشاب کو دھویا جائے اور بچے کے پیشاب پر پانی چھڑک دینا کافی ہے اس کی کیا حقیقت ہے؟

سائل: امجد علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جن لوگوں کا مطالعہ کم ہوتا ہے یا جو لوگ اپنی معلومات کو ہی سب کچھ سمجھتے ہیں وہ قدم قدم پر ٹھوکریں کھاتے ہیں۔ احادیث کو سمجھنا پھر دیگر احادیث پر نظر ہونا اور اس کے مطابق حکم بیان کرنا یہ ماہر محدث و فقیہ کا ہی کام ہے۔ یہاں دراصل بعض لوگوں کو عربی کے الفاظ "نضح" اور "رش" سے دھوکہ لگ گیا کیونکہ اگرچہ ان دونوں کا معنی چھڑکنا ہے لیکن یہ دھونے کے معنی میں بھی استعمال ہوتے ہیں جیسا کہ بخاری مسلم کی روایات سے ثابت ہے۔ اب تمام روایات کو مد نظر رکھتے ہوئے نضح اور رش کا معنی بھی دھونا ہی کیا جائے گا تاکہ تمام احادیث میں موافقت ہو جائے اور ظاہری ٹکراؤ نہ رہے، البتہ یہ ضرور ہے کہ بچے اور بچی کے پیشاب میں فرق ہونے کی وجہ سے دونوں کے دھونے میں کچھ فرق ہے کہ بچے کے پیشاب میں مبالغہ کرنا ضروری نہیں جبکہ بچی کے پیشاب کو اچھی طرح دھویا جائے اور احادیث کا بھی یہی مقصود ہے۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "بچی کے پیشاب کو خوب اچھی طرح دھویا جائے گا اور بچے کے پیشاب میں اتنے مبالغہ کی ضرورت نہیں۔۔۔ صرف دو لفظ اپنے ظاہر کے اعتبار سے یہ بتا رہے ہیں کہ دھویا نہیں صرف پانی چھڑک کر چھوڑ دیا، لیکن یہ وہی کہے گا جس کے ذہن میں "نضح" اور "رش" کے دوسرے مواقع استعمال مستحضر نہیں۔ خود احادیث میں "نضح" اور "رش" دھونے کے معنی میں وارد ہیں۔ بخاری اور مسلم دونوں میں حضرت اسماء رضی اللہ عنہا کی حدیث میں خون حیض کے بارے میں وارد ہے، واللفظ للبخاری: فلتقرضه ثم لتنضحه بماء ثم لتصل فیه۔ اسے چٹکی سے کھرچ دے پھر پانی سے دھوئے پھر اس کپڑے میں نماز پڑھے۔۔۔ اسی طرح رش بھی احادیث میں دھونے کے معنی میں مستعمل ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے حضور اقدس ﷺ کے وضو کی تفصیل ان الفاظ میں بیان فرمائی: ایک چلو پانی لے کر اپنے دائیں پاؤں پر ڈالا یہاں تک کہ اسے دھویا۔"

(نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 553 تا 555)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاول 1446ھ/ 20 نومبر 2024

فتوی نمبر:2143

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

عورت کی حکمرانی

سوال: عورت کی حکمرانی سے متعلق حدیث میں کچھ بیان کیا گیا ہے؟

سائل: محمد قمر الحان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

فارس کے لوگوں نے جب ایک لڑکی کو اپنا بادشاہ مقرر کیا تو نبی پاک ﷺ نے فرمایا کہ وہ قوم کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی اور ایک روایت میں ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا کہ جب تمہارے امور عورتوں کے سپرد ہوں تو تمہارے لئے زمین کا پیٹ اس کی پیٹھ سے بہتر ہے۔ چنانچہ بخاری شریف کی حدیث پاک ہے:"لما بلغ رسول الله ﷺ ان اهل فارس قد ملكوا عليهم بنت كسرى قال: لن يفلح قوم ولوا امرهم امراة"ترجمہ: جب نبی پاک ﷺ کو یہ خبر پہنچی کہ فارس والوں نے کسری کی بیٹی کو اپنا بادشاہ مقرر کرلیا ہے تو فرمایا ہرگز وہ قوم کامیاب نہیں ہوگی جس نے اپنے معاملات کا حاکم عورت کو بنالیا۔ (بخاری، حدیث 4425)

شرح:"جس قوم کی سلطان یا حاکم عورت ہو وہ قوم ناکام نامراد رہے گی، یہاں اشعہ نے فرمایا کہ عورت ولایت اور امارت کے لائق نہیں۔ مرقات نے فرمایا کہ عورت امام یا قاضی نہیں ہو سکتی کیونکہ یہ عہدے کامل عقل اور آزادی چاہتے ہیں، عورت ناقص العقل بھی ہے اور گھر میں مقید بھی۔ خیال رہے کہ احناف کے نزدیک جن چیزوں میں عورت کی گواہی درست ہے ان میں عورت کی قضاء بھی درست ہے۔ قضاء سے مراد پنچ ہے نہ کہ جج یعنی عورت خاص شخصوں کی پنچ بن سکتی ہے وہ ناقص کہ جہاں اس کی گواہی درست نہیں وہاں وہ پنچ نہیں بن سکتی لہذا احناف کا یہ مسئلہ اس حدیث کے خلاف نہیں۔" (مرآۃ المناجیح، جلد5، حدیث 3693)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2148

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث پاک ہے کہ جو صبح و شام دس دس بار درود پاک پڑھے اس کو حضور کی شفاعت ملے گی؟

سائل: محمد غالب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

یہ روایت موجود ہے مگر محدثین نے اس کو ضعیف قرار دیا ہے لیکن چونکہ یہ روایت فضیلت پر مبنی ہے اور ضعیف حدیث فضائل میں معتبر ہے لہذا اس کو بیان کرنے میں حرج نہیں۔ چنانچہ علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نقل کرتے ہیں: "من صلى علي حين يصبح عشرا وحين يمسى عشرا ادركته شفاعتي يوم القيامة" ترجمہ: جس نے صبح و شام مجھ پر دس دس بار درود پاک پاک اس کو قیامت کے دن میری شفاعت پہنچ کر رہے گی۔

شرح: "قال الحافظ العراق: وفيه انقطاع وقال الهيثمي: رواه الطبراني باسنادين احدهما جيد لكن فيه انقطاع" ترجمہ: حافظ عراقی نے کہا: اس میں انقطاع ہے اور ہیثمی نے کہا: طبرانی نے اس کو دو سندوں کے ساتھ روایت کیا ہے ان میں سے ایک کی سند جید ہے مگر اس میں انقطاع ہے۔

(فیض القدیر، جلد6، صفحہ 169، المکتبہ التجاریہ الکبری)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2154

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ ہو اسے مصیبت

سوال: کیا ایسی کوئی حدیث ہے کہ جس کے ساتھ اللہ بھلائی کا ارادہ کرتا ہے اسے تکلیف میں مبتلا کرتا ہے؟

سائل: مدثر ضیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

یہ حدیث پاک کتابوں میں موجود ہے۔ چنانچہ بخاری شریف میں ہے: "من یرد اللہ بہ خیرا یصب منہ" ترجمہ: اللہ پاک جس کے ساتھ بھلائی کا ارادہ فرماتا ہے اسے مصیبت میں مبتلا کرتا ہے۔ (بخاری، حدیث 5645)

شرح: "تاکہ وہ مصیبت زدہ بندہ اس پر صبر کرے اور اس کے درجے بڑھیں، انسان صبر سے وہاں پہنچتا ہے جہاں دیگر عبادات سے نہیں پہنچ سکتا۔ خیال رہے کہ یُصِب ص کی کسرہ سے بھی ہو سکتا ہے اور فتح سے بھی، یعنی اس کی جان و مال اور اولاد میں سے کچھ لے لیتا ہے یا لے جاتا ہے۔" (مرآۃ المناجیح، حدیث 1536)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

طہارت

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2158

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

غسل فرض ہونے کی صورت میں وضو کر کے سو جانا

سوال: ایک شخص پر غسل فرض تھا اور وہ وضو کر کے سو گیا فجر میں غسل کے لئے اٹھا تو کیا اب ہاتھ بغیر دھوئے پانی سے بھری بالٹی میں ڈال سکتا ہے؟

سائل: محمد صالح بغدادی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

رات کو وضو کر کے سونے کے بعد صبح جب وہ غسل کے لئے اٹھا تو بغیر ہاتھ دھوئے پانی کی بالٹی میں ہاتھ نہیں ڈال سکتا کیونکہ سونے کی وہ صورت جس میں وضو ٹوٹ جاتا ہے اس طرح سونے سے اس کے اعضائے وضو بے دھلے ہو گئے اور بے دھلا ہاتھ وہ پانی کی بالٹی میں ڈالے گا تو پانی مستعمل ہو جائے گا۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سو جانے سے وُضو جاتا رہتا ہے بشرطیکہ دونوں سرین خوب نہ جمے ہوں اور نہ ایسی ہیئت پر سویا ہو جو غافل ہو کر نیند آنے کو مانع ہو"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 307)

اسی میں ہے: "یوہیں اگر بے وُضو شخص کا ہاتھ یا انگلی یا پَورا یا ناخن یا بدن کا کوئی ٹکڑا جو وُضو میں دھویا جاتا ہو بقصد یا بلا قصد دَہ در دَہ سے کم پانی میں بے دھوئے ہوئے پڑ جائے تو وہ پانی وُضو اور غُسل کے لائق نہ رہا۔"

(صفحہ 333)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1446ھ 08 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 2153

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: ایک شخص استنجا سے فارغ ہونے کے بعد استبرا کرتا ہے اور اطمینان کے بعد عضو خاص میں روئی رکھ لیتا ہے تاکہ قطرہ عضو خاص سے باہر نہ آئے تو کیا ایسا شخص امامت کا اہل ہے؟

سائل: علامہ محمد اشفاق رضوی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جس شخص کو قطرے آنے کا مرض ہو اور اس کے قطرے کسی تدبیر سے رک جاتے ہوں مثلا عضو خاص میں روئی کا ٹکڑا اڈالے تو قطرے نہیں آتے تو یہ تدبیر کرنا اس پر واجب ہے اور جب اس تدبیر سے اس کے قطرے رک جائیں گے تو وہ معذور شرعی بھی نہیں رہے گا اور جب وہ معذور شرعی نہیں اور امامت کی دیگر شرائط پائی جاتی ہیں تو وہ سب کی امامت بھی کر سکتا ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "اگر رُوئی رکھنے سے اس کے قطرے ٹپکنے بند ہو جاتے ہیں جیسا کہ سوال میں بیان کیا تو وہ عذر کی حد سے نکل گیا اور صحیح افراد کے ساتھ شامل ہو گا۔ ہر حدث (اصغر) کے بعد وضو کرے جہاں نجاست لگی ہو اسے دھو ڈالے اور ہر ایک کی امامت کر اسکتا ہے اس سے رُوئی نہ رکھنے کا عذر قبول نہ ہو گا بلکہ نماز کی طرح روئی رکھنا بھی اس پر فرض ہے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 4، صفحہ 368)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2165

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: چمڑے کے موزے کتنے پھٹے ہوئے ہوں تو مسح نہیں ہو سکتا؟

سائل: محمد طلحہ نوید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

موزوں پر مسح کے درست ہونے کی شرائط میں سے یہ بھی ہے کہ کوئی موزہ اتنا پھٹا ہوا نہ ہو کہ چلنے میں تین انگل پاؤں نظر آئے، اگر تین انگل پاؤں نظر آتا ہو تو مسح جائز نہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”کوئی موزہ پاؤں کی چھوٹی تین انگلیوں کے برابر پھٹا نہ ہو یعنی چلنے میں تین اُنگل بدن ظاہر نہ ہوتا ہو اور اگر تین انگل پھٹا ہو اور بدن تین اُنگل سے کم دکھائی دیتا ہے تو مسح جائز ہے اور اگر دونوں تین تین اُنگل سے کم پھٹے ہوں اور مجموعہ تین اُنگل یا زِیادہ ہے تو بھی مسح ہو سکتا ہے۔ سلائی کھل جائے جب بھی یہی حکم ہے کہ ہر ایک میں تین انگل سے کم ہے تو جائز ورنہ نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 365)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

07 جمادی الاخر 1446ھ 10 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2197

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

پانی کے کولر میں انگلی ڈال کر چیک کرنا

سوال: پانی کے کولر میں انگلی ڈال کر ٹھنڈا گرم چیک کرنا کیسا؟

سائل: محمد حنان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بھرے ہوئے پانی کے کولر میں اگر بے دھلا ہاتھ ڈالا تو پانی مستعمل ہو جائے گا اور مستعمل پانی پینا مکروہ تنزیہی ہے، لیکن اگر کسی نے پی لیا تو گناہ نہیں، بہتر یہ ہے کہ گلاس وغیرہ میں پانی لے کر چیک کر لیا جائے۔ درمختار میں ہے: "یکرہ شربہ والعجن بہ تنزیھا للاستقذار" یعنی: مستعمل پانی کا پینا اور اس سے آٹا گوندھنا مکروہ تنزیہی ہے گھن آنے کے سبب۔ (درمختار، صفحہ 33، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

نماز

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2122

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

فسبح کی جگہ فصبح پڑھنے کا حکم

سوال: اگر کسی نے سورہ نصر میں فسبح بحمد ربک واستغفرہ میں فسبح کی جگہ فصبح پڑھا تو کیا حکم ہے؟

سائل: راجا فاضل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے سورہ نصر میں فسبح کو سین کی جگہ صاد یعنی فصبح کے ساتھ پڑھ لیا تو معنی میں تاویل ہو جانے کی وجہ سے نماز ہو جائے گی البتہ جان کر ایسی تبدیلی کرنا جائز نہیں۔ اس صورت میں ترجمہ یہ ہو گا "تو صبح میں اپنے رب کی حمد بیان کرتے ہوئے اور اس سے استغفار کرتے ہوئے آؤ۔ منجد میں ہے: "صبحہ صبح کے وقت آنا"

(المنجد، صفحہ 459)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 جمادی الاول 1446ھ 13 نومبر 2024

فتویٰ نمبر:2152

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بغیر جنازہ تدفین کرنا

سوال: اگر میت کو نماز جنازہ کے بغیر دفن کر دیا جائے تو کیا حکم ہے؟

سائل: جنید سعید

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلمان کی نماز جنازہ پڑھنا فرض کفایہ ہے، اگر نماز جنازہ نہ پڑھی گئی تو جن لوگوں کو میت کی اطلاع پہنچی تھی اور انہوں نے نماز جنازہ نہ پڑھی تو سب گناہ گار ہوئے۔ اب حکم یہ ہے کہ اگر میت کے پھٹنے کا گمان غالب نہ ہو تو قبر پر نماز جنازہ پڑھی جائے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر کوئی میت بغیر نماز دفن کر دی گئی ہو تو جب تک اس کے پھٹ جانے کا گمان غالب نہ ہو قبر پر نماز جنازہ پڑھنے کا فقہاء حکم دیتے ہیں۔۔ اصح یہ ہے کہ اس (پھٹنے) کی کوئی مقدار نہیں"

(فتاوی امجدیہ، جلد 1، صفحہ 326)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2160

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

رب اجعلنی والی دعا نماز میں پڑھنا

سوال: رب اجعلنی مقیم الصلوۃ۔۔الخ والی دعا نماز میں پڑھنا کیسا؟

سائل: ارسلان عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نماز کے آخر میں قرآن و حدیث میں موجود کوئی بھی دعا پڑھ سکتے ہیں اس میں کوئی ممانعت نہیں بلکہ رب اجعلنی مقیم الصلوۃ والی دعا کو فقہانے مستحب لکھا ہے۔ یہاں اگر یہ اعتراض کیا جائے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ دعا نہیں پڑھی اس لئے یہ نہیں پڑھ سکتے تو یہ جاہلانہ اعتراض ہے۔ اگر یہ بات مان لی جائے تو نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے فرض نمازوں میں پورے قرآن کی تلاوت یا ساری سورتیں یا بہت ساری مخصوص آیات جو امام صاحبان پڑھتے ہیں وہ پڑھنا ثابت نہیں تو کیا قراءت میں کسی سورت یا آیت کو پڑھنے سے روک دیا جائے گا؟ عالمگیری میں ہے: "ویستحب ان یقول المصلی بعد ذکر الصلاۃ فی آخر الصلاۃ رب اجعلنی مقیم الصلاۃ و من ذریتی ربنا و تقبل الدعاء ربنا اغفرلی ولوالدی وللمؤمنین یوم یقوم الحساب" یعنی: اور نماز کے آخر میں نماز کے اذکار کے بعد نمازی کے لئے مستحب ہے کہ کہے رب اجعلنی مقیم الصلاۃ۔۔۔ الخ۔ (عالمگیری، جلد 1، صفحہ 76)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1446ھ 08 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2163

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

وقال کو فقال پڑھا

سوال: اگر امام نے سورہ زلزال میں وقال الانسان کی جگہ فقال الانسان پڑھا تو امام و مقتدی کی نماز ہوجائے گی؟

سائل: سعدین شیخ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر امام نے وقال الانسان کی جگہ فقال الانسان پڑھا تو امام و مقتدیوں کی نماز ہوجائے گی کہ اس سے معنی فاسد نہیں ہوں گے۔ بہار شریعت میں ہے: "اس باب میں قاعدہ کلیہ یہ ہے کہ اگر ایسی غلطی ہوئی جس سے معنی بگڑ گئے، نماز فاسد ہوگئی، ورنہ نہیں۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 554)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1446ھ 09 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2162

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

للکتب کی جگہ للکتاب پڑھنا

سوال: اگر کسی نے سورہ انبیاء کی آیت يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ میں للکتب کی جگہ للکتاب پڑھ دیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: قمر الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کسی نے يَوْمَ نَطْوِي السَّمَآءَ كَطَيِّ السِّجِلِّ لِلْكُتُبِ میں للکتب کو للکتاب پڑھا تو اس کی نماز ہوجائے گی کیونکہ اس سے معنیٰ فاسد نہیں ہوگا اور ایک قراءت میں للکتاب بھی آیا ہے لیکن جس جگہ للکتب والی قراءت پڑھی جاتی ہے وہاں جان کر للکتاب پڑھنا جائز نہیں۔ ﴿السجل للکتاب﴾ فقرا حمزۃ والکسائی وخلف حفص ﴿للکتب﴾ بضم الکاف والتاء من غیر الف علی الجمع وقرا الباقون بکسر الکاف وفتح التاء مع الالف علی الافراد" یعنی: تو امام حمزہ اور کسائی اور ان کے بعد حفص نے بھی للکتب پڑھا کاف اور تاء کے پیش کے ساتھ بغیر الف کے جمع کے طور پر اور باقیوں نے کاف کے زیر اور تا کے زبر کے ساتھ مع الف پڑھا واحد کے طور پر۔

(النشر فی القراءت العشر، 325، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

06 جمادی الاخر 1446ھ 09 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2170

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

رکوع سے اٹھنے کے بعد دعائے قنوت پڑھنا

سوال: اگر کوئی دعائے قنوت پڑھے بغیر رکوع میں چلا گیا اور رکوع میں یاد آنے پر وہ لوٹ آیا اور دعا پڑھی پھر رکوع کیا تو کیا حکم ہے؟

سائل: محمد اجمل

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

وتر کی تیسری رکعت میں تکبیر قنوت اور دعائے قنوت واجب ہے، اگر کوئی بھول جائے اور رکوع میں چلا جائے تو حکم یہ ہے کہ آخر میں سجدہ سہو کرلے، اس کی نماز درست ہو جائے گی، لیکن اگر وہ رکوع میں یاد آنے کے بعد واپس قیام میں گیا اور دعائے قنوت پڑھی اور رکوع کیا تو اگرچہ آخر میں سجدہ سہو کرلے اس کی نماز واجب الاعادہ ہو گی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "نعم لا یکفیہ اذن سجود السھو لانہ اخر السجدۃ بھذا الرکوع عمداً فعلیہ الاعادۃ سجد للسھو او لم یسجد" یعنی: ہاں (جان کر پھر رکوع کرنے کی صورت میں) سجدہ سہو کفایت نہیں کرے گا کیونکہ اس نے سجدے کو جان کر مؤخر کیا ہے اس رکوع کی وجہ سے، تو اس پر نماز کا اعادہ لازم ہو گا چاہے سجدہ سہو کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ (جد الممتار، جلد 3، صفحہ 449)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الآخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2174

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

جنازے کی دعا میں میت کے لئے دعائے مغفرت

سوال: نماز جنازہ میں جو دعا اللھم اغفر لحینا پڑھی جاتی ہے کیا اس میں میت کے لئے دعائے مغفرت نہیں ہے؟

سائل: ظہیر بخاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو تھوڑی بھی عربی سمجھتا ہے یا جس کا مطالعہ اچھا ہے وہ جانتا ہے کہ اس دعا کے شروع میں ہی میت کے لئے دعا موجود ہے، یہ دعا حدیث پاک سے ثابت ہے اور بہت جامع دعا ہے۔ ابن ماجہ میں ہے:"کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم إذا صلی علی جنازۃ، یقول: اللھم اغفر لحینا ومیتنا، وشاھدنا وغائبنا، وصغیرنا وکبیرنا، وذکرنا وانثانا، اللھم من احییتہ منا فاحیہ علی الإسلام، ومن توفیتہ منا فتوفہ علی الإیمان، اللھم لا تحرمنا اجرہ ولا تضلنا بعدہ"ترجمہ: نبی پاک ﷺ جب نماز جنازہ پڑھتے تو عرض کرتے: اے اللہ ہمارے زندوں اور ہمارے فوت شدہ کی مغفرت فرما۔ الخ (ابن ماجہ، 1498)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1446ھ 15 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2173

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

امام اور ایک نابالغ بچہ

سوال: مقتدی صرف ایک ہو وہ بھی نابالغ بچہ تو امام جماعت کرواسکتا ہے؟

سائل: عبد الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نابالغ بچہ اگر سمجھ دار ہے تو اسے امام اپنی سیدھی جانب کھڑا کر کے جماعت کرواسکتا ہے۔ عبد اللہ ابن عباس رضی اللہ عنہ اپنے بچپن کا واقعہ بتاتے ہیں: "فقام النبی ﷺ یصلی من اللیل، فقمت اصلی معه فقمت عن یسارہ فاخذ براسی فاقامنی عن یمینه" ترجمہ: تو نبی پاک ﷺ رات میں نماز کے لئے اٹھے تو میں بھی اٹھا تاکہ حضور ﷺ کے ساتھ نماز پڑھوں تو میں حضور ﷺ کی بائیں جانب کھڑا ہو گیا تو حضور ﷺ نے مجھے سر سے پکڑا اور مجھے اپنی سیدھی جانب کھڑا کر دیا۔

(بخاری، حدیث 699)

بہار شریعت میں ہے: "اکیلا مقتدی مرد اگرچہ لڑکا ہو امام کی برابر دہنی جانب کھڑا ہو، بائیں طرف یا پیچھے کھڑا ہونا مکروہ ہے" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 585)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1446ھ 15 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 2172

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

طواف کے نوافل میں کندھا نہ ڈھانپنا

سوال: اگر کسی نے طواف کے بعد والے نفل میں کندھا کھلا رکھا تو کیا حکم ہے؟

سائل: شبیر احمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر کندھا کھلا ہونے کی حالت میں کسی نے نماز پڑھی تو یہ مکروہ تنزیہی یعنی ناپسندیدہ ہے لیکن نماز ہوجائے گی، البتہ کندھا ڈھانپ کر دوبارہ پڑھ لے تو یہ مستحب ہے۔ فتاوی حج وعمرہ میں ہے: "یہ مکروہ تنزیہی ہے کیونکہ فقہائے کرام نے نماز میں دونوں کندھوں کے ڈھکے ہونے کو سنت اور کے خلاف کو مکروہ لکھا ہے۔"

(فتاوی حج وعمرہ، جلد 19، مسئلہ 555)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

12 جمادی الاخر 1446ھ 15 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2177

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

معراج سے واپسی پر فجر کی نماز

سوال: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج سے واپسی پر ظہر کی نماز ادا کی تھی تو فجر کی نماز کب اور کہاں ادا کی؟

سائل: عثمان مرزا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج سے واپسی پر فجر کی نماز نہیں پڑھی تھی نہ ہی اس کی قضا کی تھی کیونکہ اس وقت نمازوں کی کیفیت نہیں بتائی گئی تھی لہذا اس کی ادائیگی لازم بھی نہیں تھی، پھر جبریل امین علیہ السلام نے سب سے پہلے ظہر کی نماز کی امامت کی۔ در مختار میں ہے: ”وقدم محمد الظھر لانه اولها ظهورا وبيانا ولا يخفى توقف وجوب الاداء على العلم بالكيفية فلذا لم يقض نبينا صلی اللہ علیہ وسلم الفجر صبيحة ليلة الاسراء“ یعنی: اور امام محمد نے ظہر کے ذکر کو مقدم کیا ہے کیونکہ وہ ظاہر ہونے کے اعتبار سے پہلی ہے، اور وجوب ادا کا کیفیتِ علم پر موقوف ہونا مخفی نہیں ہے اسی وجہ سے ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے معراج کی رات کی صبح فجر کی نماز قضا نہیں کی۔ (در مختار مع شامی، جلد 1، صفحہ 358، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ   وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2179

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

تیمم کے ساتھ پڑھی گئی نمازوں کا اعادہ

سوال: جو نمازیں تیمم کے ساتھ پڑھی جائیں کیا ان کا اعادہ بھی کرنا ہوتا ہے؟

سائل: محمد ارسلان قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جو نمازیں شرعی اجازت کے ساتھ تیمم کر کے پڑھی گئیں ان کا اعادہ کرنا ضروری نہیں۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”بیماری میں اگر ٹھنڈا پانی نقصان کرتا ہے اور گرم پانی نقصان نہ کرے تو گرم پانی سے وُضو اور غُسل ضروری ہے تیمم جائز نہیں۔ ہاں اگر ایسی جگہ ہو کہ گرم پانی نہ مل سکے تو تیمم کرے۔ یوہیں اگر ٹھنڈے وقت میں وُضو یا غُسل نقصان کرتا ہے اور گرم وقت میں نہیں تو ٹھنڈے وقت تیمم کرے پھر جب گرم وقت آئے تو آئندہ نماز کے لیے وُضو کر لینا چاہیے جو نماز اس تیمم سے پڑھ لی اس کے اعادہ کی حاجت نہیں۔“

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 346، 347)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2189

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

تدعون کی جگہ تکذبون

سوال: امام نے سورہ ملک میں وقیل ھذا الذی کنتم بہ تدعون کی جگہ تکذبون پڑھا اس کی نماز ہو گی یا نہیں؟

سائل: کامران سعید رحمانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر امام نے وقیل ھذا الذی کنتم بہ تدعون کی جگہ تکذبون پڑھا تو نماز ہو جائے گی کیونکہ اس سے معنی فاسد نہیں ہو گا اور تکذبون کے ساتھ جو مفہوم بنے گا وہ بھی قرآن میں مذکور ہے۔ آیت کا ترجمہ ہے "اور ان سے کہا جائے گا یہی ہے وہ عذاب جو تم مانگتے تھے" اور تکذبون کے ساتھ ترجمہ ہو گا کہ "یہ ہے وہ عذاب جس کو تم جھٹلاتے تھے"، چونکہ اصل میں یہ عذاب کو جھٹلاتے ہی تھے اور طنزا کہا کرتے تھے کہ عذاب لے آؤ اگر سچے ہو، لہذا مفہوم درست ہونے کی وجہ سے نماز فاسد نہیں ہو گی۔ اللہ پاک فرماتا ہے:" وَ قِیۡلَ لَہُمۡ ذُوۡقُوۡا عَذَابَ النَّارِ الَّذِیۡ کُنۡتُمۡ بِہٖ تُکَذِّبُوۡنَ "ترجمہ: اور ان سے کہا جائے گا: اس آگ کا عذاب چکھو جسے تم جھٹلاتے تھے۔

(السجدہ:20)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:2190

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

سوال: عشا کی نماز میں تین رکعتیں پڑھی گئیں اور کسی کو احساس نہ ہوا وتر پڑھنے کے بعد یقین ہوا کہ عشا کے فرض میں تین رکعتیں پڑھی ہیں اب فرض کے ساتھ وتر بھی دیرانے ہوں گے یا نہیں؟

سائل: محمد ابراہیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر عشا اور وتر ادا کرنے کے بعد پتا چلا کہ عشا میں تین رکعتیں پڑھی تھیں تو عشا تو نہ ہوئی، اب صرف عشا کے فرض کو دوبارہ پڑھنا ہوگا وتر کی نماز ہو گئی۔ عالمگیری میں ہے: "صلاھما فظھر فساد العشاء دون الوتر فانہ یصح الوتر ویعید العشاء وحدھا" یعنی: عشا اور وتر کی نماز ادا کی پھر عشا کے فرض کا فاسد ہونا ظاہر ہوا نہ کہ وتر کا تو وتر صحیح ہو گئے اور عشا کے فرض دوبارہ ادا کرنے ہوں گے۔

(عالمگیری، جلد1، صفحہ 51، دار الفکر)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2200

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

مغرب میں بھول کر تکبیر قنوت

سوال: اگر کسی نے مغرب کے تین فرض میں سورہ فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد رکوع میں جانے کے بجائے بھول کر تکبیر قنوت کہی اور فورا یاد آگیا تو نماز کا کیا حکم ہوگا؟

سائل: عرفہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر مغرب کی تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور سورت پڑھنے کے بعد بھول کر تکبیر قنوت کہی اور یاد آتے ہی فورا رکوع میں چلے تو اگر قراءت ختم کرنے کے بعد رکوع میں جاتے ہوئے تین سبحان اللہ کی مقدار وقت نہیں گزرا تھا تو نماز ہوگئی اور سجدہ سہو بھی واجب نہیں۔ بہار شریعت میں نماز کے واجبات میں ہے: "قراءت کے بعد متصلاً رکوع کرنا۔" (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 3، صفحہ 518)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

تدفین

فتوی نمبر:2188

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

میت کو قبر میں لٹانے کا طریقہ

سوال: میت کو قبر میں کس طرح لٹانا چاہیے؟

سائل: صاحبزادہ سید نعمان گیلانی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کو قبر میں سیدھی کروٹ پر اس طرح لٹایا جائے کہ اس کا منہ اور سینہ قبلہ کی طرف ہو جائے اور اس کا طریقہ یہ ہے کہ میت کی پیٹھ کے نیچے نرم مٹی وغیرہ سے تکیہ نما بنا دیا جائے اور ہاتھ کو کروٹ سے الگ رکھا جائے، اگر ایسا ممکن نہ ہو یا پریشانی ہو وہاں چت لٹا کر منہ قبلہ کو کر دیا جائے۔ در مختار میں ہے: "وینبغی کونہ علی شقہ الایمن "یعنی: اور میت کا سیدھی کروٹ پر ہونا بہتر ہے۔

(در مختار، صفحہ 123، دار الکتب العلمیہ)

فتاوی رضویہ میں ہے: "افضل طریقہ یہ ہے کہ میت کو دہنی کروٹ پر لٹائیں۔ اس کے پیچھے نرم مٹی یا ریتے کا تکیہ سا بنا دیں اور ہاتھ کروٹ سے الگ رکھیں، بدن کا بوجھ ہاتھ پر نہ ہو اس سے میت کو ایذا ہو گی۔۔۔ اور جہاں اس میں وقت ہو تو چت لٹا کر منہ قبلہ کو کر دیں، اب اکثر یہی معمول ہے اور اگر معاذ اللہ منہ غیر قبلہ کی طرف رہا اور ایسا سخت ہو گیا کہ پھر نہیں سکتا تو چھوڑ دیں اور زیادہ تکلیف نہ دیں۔" (فتاوی رضویہ، جلد 9، صفحہ 372، 373)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2187

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

میت کو قبرستان لے جاتے وقت رخ

سوال: میت کو قبرستان لے جاتے وقت چارپائی کا رخ کس طرف ہونا چاہیے؟

سائل: محمد باقر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

میت کو قبرستان لے جاتے وقت سر آگے کی جانب اور پاؤں پیچھے کی طرف ہونے چاہیے۔ بحر الرائق میں ہے: "وفی حالۃ المشی بالجنازۃ یقدم الراس" یعنی: جنازہ لے کر چلتے وقت سر کو آگے رکھا جائے۔

(بحر الرائق، جلد2، صفحہ 208، دار الکتاب الاسلامی)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

زکوة

فتوی نمبر: 2124

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

زکوۃ کی رقم سے کفن

سوال: کیا زکوۃ کی رقم سے کسی کے کفن کا سلسلہ کر سکتے ہیں؟

سائل: حماد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

زکوۃ کی رقم کسی کے کفن کے لئے نہیں دے سکتے کیونکہ زکوۃ کی ادائیگی میں بنیادی شرط شرعی فقیر کو مالک بنانا ہے اور یہاں کسی کو مالک بنانا نہیں پایا جارہا لھذا زکوۃ ادا نہیں ہوگی۔ درمختار میں ہے: "لا یصرف الی بناء نحو مسجد ولا الی کفن میت" یعنی: زکوۃ کو کسی تعمیر میں صرف نہیں کیا جاسکتا جیسا کہ مسجد کی تعمیر اور نہ ہی میت کے کفن میں۔ (درمختار، صفحہ 137، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1446/17 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2145

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

غریب لڑکی کی شادی میں زکوۃ کی رقم

سوال: کسی غریب لڑکی کی شادی میں زکوۃ کی رقم استعمال کر سکتے ہیں؟

سائل: محمد یعقوب برکاتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر تو وہ لڑکی مستحق زکوۃ ہے تو اس کو زکوۃ کی رقم کا مالک بنا دیا جائے یا پھر اس کے ذمہ کوئی قرض ہو مثلا اس نے کوئی چیز خریدی ہو جس کی رقم کی ادائیگی کرنا باقی ہو تو اس کی اجازت سے اس رقم کی ادائیگی کر دی جائے تو اس طرح زکوۃ ادا ہو جائے گی۔ یہاں یہ خیال رہے کہ بعض اوقات ایسے موقع پر مختلف لوگ مدد کر رہے ہوتے ہیں تو جس لڑکی کو زکوۃ دینی ہوتی ہے وہ خود صاحب نصاب ہو چکی ہوتی ہے، تو اگر وہ لڑکی صاحب نصاب ہو جائے مثلاً کسی نے سونا یا چاندی بقدر نصاب دے دیا یا دیا نصاب سے کم مگر کیش دے دیا اور نصاب بن گیا تو اب ایسی کو زکوۃ دینے سے زکوۃ ادا نہیں ہو گی۔ در مختار میں ہے: "ویشترط ان یکون الصرف (تملیکا) لا اباحۃ" یعنی: زکوۃ کی ادائیگی میں شرط یہ ہے کہ مالک بنانے کے طور پر ہو صرف مباح کر دینے کے طور پر نہ ہو۔ (در مختار شرح تنویر الابصار، باب المصرف، صفحہ 137، دار الکتب العلمیہ)

بحر الرائق میں ہے: "لو قضی دین الحی إن قضاہ بأمرہ جاز، ویکون القابض کالوکیل لہ فی قبض الصدقۃ کذا فی غایۃ البیان وقیدہ فی النہایۃ بأن یکون المدیون فقیرا" ترجمہ: زندہ شخص کی اجازت سے اگر (کسی نے مال زکوۃ سے) اس کا قرض ادا کر دیا، تو جائز ہے (یعنی زکوۃ ادا ہو جائے گی) اور قبضہ کرنے والا (قرض خواہ) مقروض کی طرف سے صدقہ میں قبضہ کے وکیل کی طرح ہو گا۔ جیسا کہ غایۃ البیان میں ہے۔ نہایہ میں اس چیز کی قید لگائی ہے کہ مقروض فقیر شرعی ہو۔ (البحر الرائق، جلد 2، کتاب الزکوۃ، باب مصرف الزکوۃ، صفحہ 261، مطبوعہ بیروت)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1446ھ 24 نومبر 2024

نکاح/طلاق

فتوی نمبر:2123

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نکاح کرنا فرض ہے یا سنت

سوال: نکاح کرنا فرض ہے یا سنت ہے؟

سائل: رانا محمد قاسم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح کرنا کبھی فرض ہوتا ہے کبھی واجب اور کبھی سنت مؤکدہ۔ جب شہوت کا بہت زیادہ غلبہ نہ ہو، نہ ہی نامرد ہو اور مہر اور نفقہ دینے پر قادر ہو تو نکاح کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ اور اگر شہوت کا غلبہ ہو اور زنا میں پڑنے کا اندیشہ ہو اور مہر و نفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب یا پھر اجنبی عورت کی طرف بدنگاہی کرنے سے نہیں روک سکتا یا معاذ اللہ مشت زنی کرنی پڑے گی تو بھی نکاح واجب ہے اور اگر نکاح نہ کرنے کی صورت میں زنا میں پڑ جانے کا یقین ہو تو نکاح فرض ہے۔ بہار شریعت میں ہے:"اعتدال کی حالت میں یعنی نہ شہوت کا بہت زیادہ غلبہ ہو نہ عنین (نامرد) ہو اور مَہر و نفقہ پر قدرت بھی ہو تو نکاح سُنّتِ مؤکدہ ہے کہ نکاح نہ کرنے پر اڑا رہنا گناہ ہے اور اگر حرام سے بچنا یا اتباعِ سُنّت و تعمیلِ حکم یا اولاد حاصل ہونا مقصود ہے تو ثواب بھی پائے گا اور اگر محض لذّت یا قضائے شہوت منظور ہو تو ثواب نہیں۔ شہوت کا غلبہ ہے کہ نکاح نہ کرے تو معاذ اللہ اندیشۂ زنا ہے اور مہر ونفقہ کی قدرت رکھتا ہو تو نکاح واجب۔ یوہیں جبکہ اجنبی عورت کی طرف نگاہ اُٹھنے سے روک نہیں سکتا یا معاذ اللہ ہاتھ سے کام لینا پڑے گا تو نکاح واجب ہے۔ یہ یقین ہو کہ نکاح نہ کرنے میں زنا واقع ہو جائے گا تو فرض ہے کہ نکاح کرے۔" (بہار شریعت، جلد2، حصہ 7، صفحہ 4، 5)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

10 جمادی الاول 1446، 13 نومبر 2024

فتوی نمبر:2116

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

Divorce کہنے سے طلاق

سوال: اگر کسی نے اپنی بیوی کو کہا کہ میں نے تمہیں divorce دی یا کہا I divorce you تو طلاق واقع ہو جائے گی؟

سائل: خضر خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جو لفظ جس زبان میں طلاق کے لئے مستعمل ہو اور اس لفظ سے طلاق ہی سمجھ آتا ہو وہ صریح ہوتا ہے اور اس کے ذریعے طلاق بغیر نیت کے واقع ہو جاتی ہے، لفظ divorce انگلش میں طلاق کے لئے صریح ہے لہذا اس کے ذریعے طلاق دی جیسا کہ سوال میں ایک جملہ ذکر کیا گیا ہے تو بغیر نیت کے طلاق واقع ہو جائے گی۔ موسوعہ کویتیہ میں ہے: "فقہاء کا اس پر اتفاق ہے صریح طلاق وہ ہے جو لغت یا عرف کے اعتبار سے عموما طلاق کے معنی کے سوا دوسرے معنی میں استعمال نہ ہوتی ہو"

(موسوعہ فقہیہ مترجم، جلد 29، صفحہ 56)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446، 12 نومبر 2024

فتوی نمبر: 2146

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بغیر گواہوں کے نکاح کے بعد صحبت کی تو عدت

سوال: لڑکا لڑکی نے بغیر گواہوں کے نکاح کیا اور جماع بھی کر لیا اب جدائی کے بعد لڑکی پر عدت واجب ہوگی یا نہیں؟ اگر ہوگی تو اس دوران کسی اور سے نکاح کیا تو ہوگیا نہیں؟

سائل: قاری نفیس المصطفی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بغیر گواہوں کے نکاح فاسد ہے اور نکاح فاسد میں کسی نے وطی کر لی تو جب متارکہ ہوگا مثلاً لڑکے نے کہا میں اسے چھوڑ دیا، اس وقت سے عدت شروع ہوگی۔ دوران عدت نکاح کیا تو نکاح نہیں ہوگا۔ فتاوی رضویہ میں ہے: ”صحت نکاح کے لئے شرط شہادت کا تقاضا یہ نہیں کہ اس کے بغیر حقیقت نکاح کا وجود ہی نہ ہو سکے، اس لئے کہ حق یہ ہے کہ نکاح باطل اور نکاح فاسد میں فرق ہے جیسا کہ میں نے اس کی تحقیق ردالمحتار پر اپنے رقم کردہ حواشی میں کی ہے اور درمختار میں ہے نکاح فاسد میں مہر مثل واجب ہے، نکاح فاسد وہ ہے جس میں صحت نکاح کی کوئی شرط مفقود ہو، جیسے گواہوں کا ہونا۔۔ اور النہر الفائق میں بھی اسی کی تصریح ہے بلکہ خود صاحب بحر نے درج ذیل عبارت نقل کرکے برقرار رکھی ہے، ہر وہ نکاح جس کے جائز ہونے میں علماء کا اختلاف ہو اس میں مباشرت سے عدت واجب ہو جاتی ہے جیسے بغیر گواہوں کے نکاح“ (فتاوی رضویہ، جلد 1، حصہ 1، صفحہ 306)

فتاوی رضویہ میں ہے: ”بے حضور دو گواہ نکاح فاسد ہے“ (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 220)

اسی میں ہے: ”مجھے جو معلوم ہوتا ہے وہ یہ کہ مرد اور عورت دونوں کو بہر صورت فسخ کا اختیار اس صورت میں ہے جبکہ نکاح ابتداءً ہی فاسد منعقد ہوا ہو جیسے بغیر گواہوں کے نکاح یا منکوحہ کی ماں کو پہلے شہوت سے چھو چکا ہو، کیونکہ اس صورت میں خاوند کا بیوی پر شرعی حق ثابت ہی نہیں ہوتا اس لیے دونوں کو ایک دوسرے سے متارکہ کا حق ہے تاکہ گناہ کا ازالہ ہو جائے“ (جلد 11، صفحہ 452)

بہار شریعت میں ہے: ”نکاح فاسد میں تفریق یا متارکہ کے وقت سے عدت شمار کی جائے گی متارکہ یہ کہ مرد نے یہ کہا کہ میں نے اُسے چھوڑا یا اُس سے وطی ترک کی یا اسی قسم کے اور الفاظ کہے جب تک متارکہ یا تفریق نہ ہو کتنا ہی زمانہ گزر جائے عدت نہیں“

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 8، صفحہ 236)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

21 جمادی الاول 1446ھ 24 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر: 2150

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

نکاح فاسد میں مہر و عدت کا حکم

سوال: آپ نے یہ مسئلہ بتایا تھا کہ بغیر گواہوں کے نکاح فاسد ہے تو اب پوچھنا یہ ہے کہ اگر نکاح فاسد ہوا ہو مگر صحبت نہ کی ہو تو کیا عدت واجب ہے اور مہر کا کیا حکم ہے؟

سائل: عبد الغنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نکاح فاسد میں عدت اس صورت میں لازم ہے جبکہ ہمبستری کی ہو، فقط خلوت صحیحہ بھی ہوئی مگر ہمبستری نہ کی تو عدت لازم نہیں اور مہر بھی اسی صورت میں لازم ہو گا لیکن مہر میں تفصیل یہ ہے کہ اگر نکاح میں مقرر کردہ مہر، مہر مثل سے زیادہ ہو تو مہر مثل لازم ہو گا اور اگر مقرر کردہ مہر کم ہے تو مقرر کردہ لازم ہو گا۔ بہار شریعت میں ہے: "نکاح فاسد میں جب تک وطی نہ ہو مہر لازم نہیں یعنی خلوتِ صحیحہ کافی نہیں اور وطی ہو گئی تو مہرِ مثل واجب ہے، جو مہرِ مقرر سے زائد نہ ہو اور اگر اس سے زیادہ ہے تو جو مقرر ہوا وہی دیں گے۔۔ اور تفریق ہو گئی یا شوہر مر گیا تو عورت پر عدّت واجب ہے جبکہ وطی ہو چکی ہو" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 72)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2157

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عدت میں نکاح

سوال: اگر کسی نے عدت میں نکاح کیا تو نکاح ہو جائے گا؟

سائل: کامران

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عدت میں نکاح کرنا بلکہ نکاح کا پیغام بھیجنا بھی حرام ہے۔ اگر مرد کو معلوم تھا کہ عورت عدت میں ہے پھر بھی نکاح کیا تو نکاح منعقد ہی نہیں ہوا اور اس صورت میں ہمبستری کی تو زنا کیا، اور اگر مرد کو عورت کا عدت میں ہونا معلوم نہیں تھا تو نکاح فاسد ہوا، اب ایسا نکاح فی الفور ختم کرنا واجب ہے اور اگر ہمبستری کر لی تو عورت پر عدت بھی لازم ہو گی۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "اگر اس دوسرے شخص کو وقت نکاح معلوم تھا کہ عورت ہنوز عدت میں ہے یہ جان کر اس سے نکاح کر لیا جب تو وہ زنائے محض تھا عدت کی کچھ حاجت نہیں نہ طلاق کی ضرورت بلکہ ابھی جس سے چاہے نکاح کرے جبکہ شوہر اول کی عدت گزر چکی ہو اور اگر اسے عورت کا عدت میں ہونا معلوم نہ تھا تو طلاق کی اب حاجت نہیں مگر متارکہ ضرور ہے یعنی شوہر کا عورت سے کہنا کہ میں نے تجھے چھوڑ دیا یا عورت کا اس سے کہہ دینا کہ میں تجھ سے جدا ہو گئی، اس کے بعد عدت بیٹھے، عدت کے بعد جس سے چاہے نکاح کرے۔" (فتاوی رضویہ، جلد 11، صفحہ 421)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1446ھ 06 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2156

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نکاح فاسد میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے حلال

سوال: نکاح فاسد میں مرد و عورت ایک دوسرے کے لئے حلال ہوتے ہیں؟

سائل: محمد سمیع

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

نکاح فاسد میں ہمبستری کرنے کی اجازت نہیں کیونکہ اس میں میں مرد و عورت پر نکاح کو فسخ کرنا واجب ہے۔ بہار شریعت میں ہے: "نکاحِ فاسد کا حکم یہ ہے کہ اُن میں ہر ایک پر فسخ کر دینا واجب ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 72)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1446ھ 06 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2168

آن لائن الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کم از کم کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہو گی

سوال: کم از کم کتنا دودھ پینے سے رضاعت ثابت ہو گی؟

سائل: تاج محمد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

قرآن و حدیث میں حرمت رضاعت کے ثبوت کے لئے دودھ کی کم از کم مقدار کو معین (fix) نہیں کیا گیا بلکہ بغیر کسی مقدار کے حکم بیان کیا گیا ہے لہذا اگر بچہ ڈھائی سال کے اندر تھوڑا سا بھی دودھ پی لے تو حرمت ثابت ہو جائے گی البتہ دو سال کے بعد عورت کا دودھ پلانا جائز نہیں۔ علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "قليل الرضاع وكثيره سواء إذا حصل في مدة الرضاع يتعلق به التحريم، وكذا روى عن علي بن أبي طالب رضي الله عنه، وعبد الله بن مسعود، وعبد الله بن عمر، وعبد الله بن عباس رضي الله عنهم۔۔۔ وهو قول أكثر الفقهاء. وقال النووي: وهو قول جمهور العلماء وهذا معلوم عربية وشرعا، قال عزوجل ﴿وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِیْۤ اَرْضَعْنَكُمْ﴾ ارتبط التحريم بالرضاع مطلقا من غير تقييد بخمس او سبع او عشر او نحو ذلك فمن قدره بعدد لا يدل القرآن عليه فقد رفع حكم الاية بامر مضطرب لا يعول عليه" ترجمہ: رضاعت قلیل ہو یا کثیر برابر ہے جب مدت رضاعت میں پائی جائے حرمت ثابت ہو جائے گی، اسی طرح حضرت علی، عبد اللہ بن مسعود، حضرت عبد اللہ بن عمر، حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہم سے روایت کیا گیا۔۔ اور یہی اکثر فقہا کا قول ہے اور امام نووی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہی جمہور علما کا قول ہے۔ اور یہ بات لغت اور شرع کا علم رکھنے والے کو معلوم ہے، اللہ پاک نے فرمایا: "تمہاری مائیں جنھوں نے تمہیں دودھ پلایا" حرمت رضاعت کو مطلقا بغیر کسی پانچ، سات، دس یا ایسی کسی قید کے بیان کیا تو جو اس کی مقدار بیان کرے جس پر قرآن دلالت نہیں کرتا تو اس نے آیت کے حکم کو اٹھا دیا ایسے مضطرب معاملہ کی وجہ سے جس پر اعتماد نہیں کیا گیا۔ (بنایہ شرح ہدایہ، جلد 5، صفحہ 256)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2195

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

رضاعی بھائی کی بیٹی سے نکاح

سوال: میری نانی نے بچپن میں مجھے ایک بار دودھ پلایا تھا اور میرا نکاح میرے ماموں کی بیٹی سے ہوا ہے کیا یہ نکاح درست ہے؟

سائل: فخر شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

آپ کی نانی نے اگر آپ کو ڈھائی سال کے اندر دودھ پلایا تھا تو آپ کے ماموں کی بیٹی آپ کی رضاعی بھتیجی ہوگئی اور رضاعی بھتیجی سے نکاح نہیں ہو سکتا، اگر نکاح کیا گیا تو وہ نکاح فاسد ہوا اب ان دونوں میں جدائی کرنا اور میاں بیوی والا تعلق ختم کرنا فرض ہے۔ جس نے بھی جان کر یہ بات چھپائی یا معلوم ہونے کے باوجود نکاح کیا وہ سب سخت گناہ گار ہوئے۔ مفتی جلال الدین امجدی رحمۃ اللہ علیہ ایک مسئلہ کے جواب میں لکھتے ہیں: "زید کا اس لڑکی سے نکاح ناجائز و حرام ہے اس لئے کہ دودھ پینے والے پر رضاعی ماں کے نسبی اور رضاعی اصول و فروع سب حرام ہو جاتے ہیں"

(فتاوی فیض الرسول، جلد 1، صفحہ 717)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "کسی عورت سے نکاح کیا اور ایک عورت نے آکر کہا، میں نے تم دونوں کو دودھ پلایا ہے اگر شوہر یا دونوں اس کے کہنے کو سچ سمجھتے ہوں تو نکاح فاسد ہے"

(بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 41)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ

فتوی نمبر:2198

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

دو بہنوں نے ایک دوسرے کے بچوں کو دودھ پلایا

سوال: دو بہنوں نے ایک دوسرے کی بیٹیوں کو بھول کر دودھ پلادیا تو کیا ان کی باقی اولاد کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے؟

سائل: ملک مزمل اعوان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جن دو بچیوں نے دودھ پیا ان کا دودھ پلانے والیوں کی باقی اولاد سے نکاح نہیں ہو سکتا البتہ دودھ پلانے والی کی باقی اولاد کا آپس میں نکاح ہو سکتا ہے۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حقیقی بھائی کی رضاعی بہن یا رضاعی بھائی کی حقیقی بہن یا رضاعی بھائی کی رضاعی بہن سے نکاح جائز ہے۔" (بہار شریعت، جلد 2، حصہ 7، صفحہ 39)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

25 جمادی الاخر 1446ھ 28 دسمبر 2024

وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2115

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

ادارے کے سربراہ کا اجارہ لینا

سوال: ایک شخص ادارے کا سربراہ ہے وہاں کی مسجد میں وہ جمعہ پڑھاتا ہے جس کے ستر ہزار ماہانہ لیتا ہے اور ہسپتال اور اسکول کی نگہبانی کے تیس ہزار لیتا ہے اس کے علاوہ دیگر انتظامی امور کے بارہ ہزار لیتا ہے اس کے علاوہ ادارے کے کاموں کے لئے پیٹرول اور پچیس ہزار الگ ملتا ہے زید کا یہ لینا کیسا ہے

سائل: عبد الکریم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ادارے کا سربراہ یا متولی مناسب اجارہ لے سکتا ہے لیکن اس کو چاہیے کہ تہمت لگنے سے اپنے آپ کو بچائے اور ایک کمیٹی بنائے، ان کو اعتماد میں لے، اجارہ، اس کا وقت اور اپنے کام طے کرے۔ فتاوی رضویہ میں ایک سوال کے جواب میں ہے:" جو ماہوار مقرر ہوا اگر اس کے صدق سعی وحسن خدمت کے لحاظ سے بقدر اجر مثل کے نہیں تو ضرور اجر مثل کی تکمیل کردی جائے گی، اور اگر واقعی اجر مثل بھی اسکے واجبی صرف کو کفایت نہ کرے تو وقف کی فاضلات سے تاحد کفایت ماہوار میں اضافہ بھی ممکن، مگر نہ یوں کہ بطور خود کہ خود ہی مدعی اور خود ہی حاکم ہونا ٹھیک نہیں، بلکہ وہاں کے افقہ اہل بلد عالم سنی دیندار کی طرف رجوع کرے یا متعدد معزز متدین ذی رائے مسلمانان شہر کے سپرد کردے وہ بعد تحقیقات کامل اجر مثل تک حکم دیں یا بشرط صدق حاجت وعدم کفایت تاقدر کفایت اضافہ کریں" (فتاوی رضویہ، جلد16، صفحہ 217)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08جمادی الاول 1446 11نومبر 2024

فتوی نمبر: 2167

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

مسجد کے چندے سے کیمرے لگوانا

سوال: کیا مسجد کے عمومی چندے سے کیمرے لگوا سکتے ہیں جبکہ چند بار چوریاں ہو چکی ہوں؟

سائل: ندیم مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

مسجد کا چندہ عرف کے مطابق خرچ کرنا ضروری ہے اور مسجد کے عمومی چندے سے کیمرے لگوانے کا عرف نہیں لہذا اس کی شرعا اجازت نہیں۔ ہاں! اگر کسی علاقے میں اس کا عرف ہے کہ مساجد میں کیمرے لگوائے جاتے ہیں اور لوگوں کو بھی معلوم ہے تو پھر اس کی اجازت ہو سکتی ہے۔ امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ لکھتے ہیں: ''مسجد کے نام پر ملا ہوا چندہ وہاں کے عرف کے مطابق استعمال کرنا ہو گا۔''

(چندے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 26)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاخر 1446ھ 11 دسمبر 2024

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2171

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

چندہ محفوظ کاروبار میں لگانا

سوال: چندے کی رقم آمدنی بڑھانے کے لئے محفوظ کاروبار میں لگانا کیسا؟ اگر چندہ لیتے وقت یہ جملہ بھی ساتھ کہا جائے کہ آپ کے چندے کو آمدنی بڑھانے کے جائز و محفوظ کام میں لگایا جا سکتا ہے تو کیا یہ درست ہے؟

سائل: حنیف قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چندہ دینے والوں سے اگر اجازت لے لی جائے تو ان کی رقم آمدنی بڑھانے کے لئے جائز و محفوظ کاروبار میں لگانا مثلا جگہ خرید کر رینٹ پر دینا جائز بلکہ اچھی نیت ہو تو ثواب ہے۔ تفصیل اس کی یہ ہے کہ چندہ جس مد میں دیا جائے اسی میں خرچ کرنا ضروری ہے، اور چندہ دینے والے کی اجازت کے بغیر اس کو کاروبار یا کسی اور مد میں لگانا ناجائز و گناہ ہے۔ **اگر کسی ادارے کے اخراجات اربوں میں ہوں اور وہ ان کو پورا کرنے کے لئے لوگوں سے اجازت لے کر ان کا چندہ جائز و محفوظ کاروبار میں لگا کر اس کی آمدنی دینی کاموں میں خرچ کریں تو یہ نہ صرف جائز بلکہ اعلی درجہ کی شرعی احتیاط ہے کہ انہوں نے شرعی اجازت کے ساتھ ہی یہ کام کیا ہے۔ سوال میں ذکر کیا گیا جملہ نہ صرف درست بلکہ چندہ دینے والے سے صریح اجازت لینا ہے۔** اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ایک سوال ہوا جس کا خلاصہ یہ ہے کہ مسجد کی تعمیر وغیرہ کے لئے لوگوں نے ایک جماعت کو چندہ دیا ہے مگر فی الحال اس رقم کی حاجت نہیں تو کیا اس کو کاروبار میں ڈال کر ان کا نفع بڑھائیں جیسے مکان خرید کر اس کے کرایہ سے نفع اٹھایا جائے اور وقت ضرورت مکان بیچ دیا جائے، اس پر اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ نے جوابا ارشاد فرمایا: "چندے کے روپے چندہ دینے والوں کی ملک پر رہتے ہیں۔ ان سے اجازت لی جائے، جو جائز بات وہ بتائیں اُس پر عمل کیا جائے۔ (فتاوی رضویہ، جلد 16، صفحہ 410، 411)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

خواتین کے مسائل

فتوی نمبر:2103

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

حیض کی حالت میں سلام کے لئے کھڑے ہونا

سوال: عورت حیض کی حالت میں محفل میں جاتی ہے تو آخر میں سلام کھڑے ہو کر پڑھ سکتی ہے؟

سائل: بابا نصیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حالت حیض میں درود سلام چاہے کھڑے ہو کر پڑھا جائے یا بیٹھ کر بالکل جائز ہے لہذا خواتین کا اس حالت میں کھڑے ہو کر سلام پڑھنے میں شرعاً کوئی حرج نہیں بلکہ کھڑے ہو کر ہی پڑھا جائے کہ بلاوجہ دوسروں کو تشویش ہو گی۔ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”قرآنِ مجید کے علاوہ اَور تمام اذکار کلمہ شریف، درود شریف وغیرہ پڑھنا بلا کراہت جائز بلکہ مستحب ہے اور ان چیزوں کو وُضو یا کُلی کرکے پڑھنا بہتر اور ویسے ہی پڑھ لیا جب بھی حَرَج نہیں اور ان کے چھونے میں بھی حَرَج نہیں۔“ (بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 379)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاول 1446 04 نومبر 2024

فتوی نمبر:2111

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا

سوال: کیا بچے کو دو سال کے بعد دودھ پلا سکتے ہیں گناہ تو نہیں ہو گا؟

سائل: ایمان زہرا

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

دو سال سے زیادہ بچے کو اپنا دودھ پلانا ناجائز و گناہ ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَ الْوَالِدٰتُ یُرْضِعْنَ اَوْلَادَهُنَّ حَوْلَیْنِ كَامِلَیْنِ لِمَنْ اَرَادَ اَنْ یُّتِمَّ الرَّضَاعَةَ" ترجمہ: اور مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں، (یہ حکم) اس کے لئے (ہے) جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے۔ (البقرہ:233)

تفسیر: "آیت کا خلاصہ اور اس کی وضاحت یہ ہے کہ مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں۔ دو سال مکمل کرانے کا حکم اس کے لئے ہے جو دودھ پلانے کی مدت پوری کرنا چاہے کیونکہ دو سال کے بعد بچے کو دودھ پلانا ناجائز ہوتا ہے اگرچہ اڑھائی سال تک دودھ پلانے سے حرمتِ رضاعت ثابت ہو جاتی ہے"
(صراط الجنان، جلد 1، صفحہ 357)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاول 1446/07 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیك یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2119

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ہجڑے سے عورت کا پردہ

سوال: کیا خواجہ سرا سے عورت کا پردہ ہے؟

سائل: زیان صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جو خواجہ سرا یا ہجڑا مردوں کے مشابہ ہو اس سے عورت کا پردہ ہے۔امیر اہلسنت سے سوال ہوا کہ کیا اسلامی بہن کا ہجڑے (کھسرے) سے بھی پردہ ہے؟ تو جواب میں فرمایا: "جی ہاں۔ ہجڑا یعنی مخنث بھی مرد ہی کے حکم میں ہے۔"

(پردے کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 287)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

جائز/ناجائز

فقہی مسائل گروپ

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

فتوی نمبر:2102

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی

سوال: آج کل سوشل میڈیا پر ایسی ویڈیوز چلتی ہیں جس میں ظلم ہوتا دکھایا جاتا ہے اور ساتھ یہ جملہ لکھا ہوتا ہے "قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی" ایسا جملہ کہنا کیسا؟

سائل: عبد القدوس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

"قیامت خود بتائے گی قیامت کیوں ضروری تھی" اس جملہ میں کوئی حرج نہیں بلکہ یہ حقیقت کے عین مطابق ہے کیونکہ اس جملہ کا مقصود یہی ہے کہ جس طرح ہر چیز کا حساب قیامت میں ہوگا اسی طرح ظالم نے جو ظلم کی آندھیاں چلائیں، اس کا حساب بھی قیامت میں ہوگا، ظالم دنیا میں طاقت اور منصب کی وجہ سے کسی کی پکڑ میں نہ آسکا لیکن قیامت کے دن وہ کہیں بھاگ نہیں سکتا، لہذا ظالم کا غرور یہ مرنے کے بعد اور میدان محشر میں ٹوٹے گا، البتہ ظالم کو ہر صورت میں عذاب ہوگا یہ ضروری نہیں، رب چاہے تو ظالم اور مظلوم کی صلح کروادے مگر اس بنا پر کسی کو ظلم کرنے کی اجازت نہیں۔ یہاں یہ بات قابل توجہ ہے کہ اس طرح کا جملہ وہیں لکھا جائے جہاں واقعی ظلم ہوا ہو، لوگ اپنی ذاتی دشمنی کے سبب بھی اس طرح کا جملہ لکھ دیتے ہیں۔ اللہ پاک فرماتا ہے: " وَ كَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَاۤ اَخَذَ الْقُرٰى وَ هِیَ ظَالِمَةٌؕ-اِنَّ اَخْذَهٗۤ اَلِیْمٌ شَدِیْدٌ " ترجمہ: اور تیرے رب کی گرفت ایسی ہی ہوتی ہے جب وہ بستیوں کو پکڑتا ہے جبکہ وہ بستی والے ظالم ہوں بیشک اس کی پکڑ بڑی شدید دردناک ہے۔ (ہود:102)

مسلم شریف کی حدیث پاک ہے: "میری امت میں مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن نماز، روزے اور زکوٰۃ لے کر آیا اور یوں آیا کہ اِسے گالی دی، اس پر تہمت لگائی، اِس کا مال کھایا، اس کا خون بہایا، اسے مارا تو اس کی نیکیوں میں سے کچھ اِس مظلوم کو دے دی جائیں اور کچھ اس مظلوم کو پھر اگر اِس کے ذمے جو حقوق تھے ان کی ادائیگی سے پہلے اس کی نیکیاں ختم ہوجائیں تو ان مظلوموں کی خطائیں لیکر اس ظالم پر ڈال دی جائیں پھر اسے آگ میں پھینک دیا جائے۔" (حدیث 2581)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاول 1446، 04 نومبر 2024

کنز المدارس بورڈ سے

تخصص فی الفقہ کی سند لینے کا بہترین موقع

مفتی انس رضا قادری صاحب مدظلہ العالی سے فقہ کورس کریں۔

فقہ کورس

رابطہ نمبر: 0302-7712278

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2104

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

والد کی ناراضی کے باوجود تعلیمی ادارے میں داخلہ

سوال: ایک اسلامی بہن جس نے درس نظامی کیا ہوا ہے اور اس کے پاس ایم اے اسلامیات کی ڈگری بھی ہے اب اس نے کمپیوٹر میں ایم اے کے لئے کالج میں داخلہ لے لیا ہے اس کے والد اس عمل پر سخت ناراض ہیں لیکن وہ لڑکی ماننے کو تیار نہیں اس لڑکی کا ایسا کرنا کیسا؟

سائل: مبین قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

والدین کی جائز باتوں میں اطاعت فرض ہے اور ان کی نافرمانی گناہ ہے، لہذا اس لڑکی کو چاہیے کہ اپنے والد کی اطاعت کرے اور تعلیم کا ارادہ ترک کردے یا والد کو راضی کرنے کی کوشش کرے، اگر وہ ان کو ناراض کر کے گئی تو سخت گناہ گار ہوگی کیونکہ مخلوط تعلیمی نظام (co education) نہ ہو تو والد کی اجازت سے ہی جانا جائز ہوگا اور مخلوط ہو تو والد کی اجازت سے بھی جائز نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "رضا اللہ فی رضا الوالد وسخط اللہ فی سخط الوالد" ترجمہ: اللہ کی رضا والد کی رضا میں ہے اور اللہ کی ناراضی والد کی ناراضی میں ہے۔ (ترمذی، حدیث 1907)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے پان کی شرعی حیثیت کے متعلق سوال ہوا تو جواب میں فرمایا: "پان کھانا نہ سنت ہے نہ مستحب صرف مباح ہے۔۔۔ بلکہ واجب بھی (ہو سکتا ہے) جیسے ماں باپ حکم دے اور نہ ماننے میں اس کی ایذا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 24، صفحہ 558)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاول 1446 05 نومبر 2024

وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2108

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

لالی حلال یا حرام

سوال: لالی پرندہ پنجاب میں کافی پایا جاتا ہے کیا یہ حلال ہے؟

سائل: محمد احمد بھٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

لالی کو مینا بھی کہتے ہیں اور مینا بالاتفاق حلال ہے۔ بہار شریعت میں ہے: ”جو پرند حلال اونچے اڑتے ہیں جیسے کبوتر، مینا۔۔ الخ“
(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 2، صفحہ 391)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاول 1446 05 نومبر 2024

فتوی نمبر:2110

آن لائن الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

پی آر پی ٹریٹمنٹ

سوال: پی آر پی (platelet rich plasma) ٹریٹمنٹ کروانا کیسا؟ اس میں خون کے ایک حصہ پلازمہ کے ذریعے سے علاج کیا جاتا ہے۔

سائل: عبد القادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

خون کے تین حصے ہوتے ہیں: (1) ریڈ سیل (2) وائٹ سیل (3) پلازمہ۔ ریڈ سیل اور وائٹ سیل خون کے گاڑھے حصے ہوتے ہیں اور پلازمہ خون کا پتلا حصہ ہوتا ہے۔ چونکہ پلازمہ خون ہی کا حصہ ہے لہذا اس کے ذریعے سے علاج کرنا جائز نہیں کیونکہ ایک تو انسان کے جسم سے جدا ہونے والا خون نجاست غلیظہ اور حرام ہوتا ہے اور ایسی نجس چیز کے ساتھ علاج کرنا جائز نہیں، دوسرا یہ کہ جز انسانی چاہے اس کا اپنا ہی کیوں نہ ہو اس سے اس طرح کا فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں کہ یہ انسانی تکریم کے خلاف ہے۔ ہاں! اگر ایسا مرض ہو کہ اس کا کوئی علاج نہ ہو اور فقط یہی ذریعہ ہو اور چند ڈاکٹرز ظن غالب کے طور پر بتائیں کہ اس کے علاوہ دوسرا علاج نہیں تو پھر اس کے ذریعے علاج کی اجازت ہو سکتی ہے۔ شامی میں ہے: "لایجوز التداوی بالمحرم" یعنی: حرام سے علاج حرام ہے۔ (شامی، جلد4، صفحہ 390)

عالمگیری میں ہے: "الانتفاع باجزاء الآدمی لم یجز" یعنی: انسان کے اجزا سے فائدہ حاصل کرنا جائز نہیں۔ (عالمگیری، جلد5، صفحہ 354)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاول 1446 07 نومبر 2024

فتوی نمبر:2112

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

لوبسٹر کھانا

سوال: لوبسٹر (lobster) کھانا کیسا؟

سائل: زیان صدیقی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

لوبسٹر کھانا ناجائز و گناہ ہے کہ دریائی جانوروں میں مچھلی کے علاوہ اور کچھ حلال نہیں۔بنایہ میں ہے:"ویکرہ اکل ما سوی السمك من دواب البحر عندنا کالسرطان"سمندری جانوروں میں مچھلی کے علاوہ کچھ بھی کھانا مکروہ تحریمی ہے ہمارے نزدیک جیسا کہ کیکڑا۔

(بنایہ شرح ھدایہ، جلد11، صفحہ604،دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04جمادی الاول 1446ھ/07نومبر 2024

فتوی نمبر:2118

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

آے آئی سے امیج بنانا

سوال: کیا اے آئی (AI) سے امیج بنانا گناہ ہے؟

سائل: محمد شاہد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اے آئی اپنے کاموں کو جلد اور آسان کرنے کا ایک جدید طریقہ اور ذریعہ ہے۔اے آئی کے ذریعے جائز تصویر جائز مقصد کے لئے بنانا جس میں نہ قانونا پابندی ہو نہ شرعا مباح اور جائز ہے۔ مبسوط میں ہے:"ان الاصل فی الاشیاء الاباحۃ وان الحرمۃ بالنھی عنھا شرعا"ترجمہ: اشیا میں اصل جائز ہونا ہے اور حرمت شرعی ممانعت سے ہو گی۔ (المبسوط للسرخسی، جلد24، صفحہ 77)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446ھ 12 نومبر 2024

فتوی نمبر:2120

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

جیز کیش سے لون لینا

سوال: جیز کیش سے لون لینا کیسا وہ ہر ہفتے لون پر اضافی چارج لگاتے ہیں؟

سائل: ابراہیم خان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

جیز کیش سے لون لینا ناجائز و حرام ہے کہ یہ لون سودی ہوتا ہے اور سوال میں ذکر کیا گیا چارج بھی سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لے کر آئے سود ہے۔ (نصب الرایہ، جلد4، صفحہ 60)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446ھ 12 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2117

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ہندو کا دنبہ دینا

سوال: ایک ہندو نے گیارہویں کے لئے دنبہ پالا اب وہ اس دنبہ کا لنگر بنا کر تقسیم کرنا چاہتا ہے اس دنبہ کو مسلمان ذبح کرے گا اور دیگ بھی مسلمان پکائے گا تو کیا وہ لنگر کھا سکتے ہیں؟

سائل: رضوان مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر وہ دنبہ مسلمان ذبح کرے اور ذبح ہونے سے پکنے تک وہ گوشت ایک لمحہ کے لئے بھی مسلمان کی نظر سے او جھل نہ ہو تو وہ لنگر کھانا جائز ہے۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ سے ہندوؤں کے گھر کھانے والے امام سے متعلق ایک سوال ہوا اس کے جواب میں لکھتے ہیں: "ہندوں کے یہاں کا گوشت حرام ہے جب تک وہ گوشت اس جانور کا نہ ہو جسے مسلمان نے ذبح کیا اور اس وقت تک مسلمان کی نظر سے غائب نہ ہوا" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 96)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاول 1446 12 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ وعلیٰ اٰلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2121

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی آن لائن

ناقابل واپسی کی شرط پر چیز بیچنا

سوال: ناقابل واپسی کی شرط پر سامان بیچنا کیسا؟

سائل: سردار محمد زبیر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اگر سامان بیچتے وقت اس میں کوئی عیب نہ ہو یا بیچنے والے نے چیز میں موجود عیب سے براءت اختیار کرلی ہو تو اب اس سامان کا واپس لینا بیچنے والے پر لازم نہیں اور اس اعتبار سے سامان ناقابل واپسی کی شرط پر بیچنا درست ہے، البتہ خریدار کسی سبب سے اقالہ یعنی سابقہ خرید وفروخت کو ختم کرنا چاہے تو بیچنے والے کا اقالہ کرنا اچھا فعل ہے۔عالمگیری میں خیار عیب کی شرائط میں ہے: "ومنها عدم اشتراط البراءة عن العيب فى المبيع عندنا حتى لواشتراط فلا خيار للمشترى كذا فى البدائع" یعنی: خیار عیب کی شرائط میں سے ہمارے نزدیک یہ بھی ہے کہ مبیع میں عیب سے براءت کی شرط نہ کرنا یہاں تک کہ اگر یہ شرط کرلی (مثلا خریدار سے کہا کہ اس چیز کو آپ دیکھ لیں اس کے کسی عیب کا میں ذمہ دار نہیں) تو خیار ثابت نہیں ہو گا۔ (عالمگیری، جلد 3، صفحہ 67)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

10 جمادی الاول 1446ھ 13 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2127

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

صلی اللہ علیک یا فاطمہ کہنا

سوال: صلی اللہ علیک یا فاطمہ پڑھنا کیسا؟

سائل: آفتاب محمود

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

صلی اللہ علیک یا فاطمہ پڑھنا جائز نہیں کیونکہ انبیاء کرام اور فرشتوں کے علاوہ کسی پر بھی مستقل درود یا سلام بھیجنا جائز نہیں، ہاں! تبعا بھیجا جا سکتا ہے جیسا کہ یافاطمۃ صلی اللہ علی ابیک الکریم و علیک الصلوۃ و التسلیم۔ امام نووی لکھتے ہیں: "لا یصلی علی غیر الانبیاء الا تبعا" ترجمہ: غیر نبی پر فقط تبعا درود بھیجا جائے۔

(شرح نووی علی مسلم، جلد 7، صفحہ 185، دار احیاء التراث)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1446، 17 نومبر 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2129

آن لائن

الرضا قرآن و فقه اکیڈمی

بینکوں کا آڈٹ کرنا کیسا

سوال: بینکس اور فائننشل اداروں کا آڈٹ کرنا کیسا؟

سائل: سمیع اللہ نجم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق و الصواب

سودی بینکوں اور سودی فائننشل اداروں کا آڈٹ کرنا جائز نہیں کہ یہ حرام کام میں معاونت کرنا ہے اور سودی کام کا کاغذ لکھنے کے مترادف ہے جس کو حدیث میں لعنت کا مستحق قرار دیا گیا۔ چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ" ترجمہ: گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو (المائدہ:2)

حدیث پاک میں ہے: "لعن رسول الله صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اكل الربا و موكله و كاتبه و شاهديه وقال هم سواء" ترجمہ: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے اور سود کھلانے والے اور سودی کاغذ لکھنے والے اور اس پر گواہ بننے والوں پر لعنت فرمائی اور فرمایا کہ وہ سب برابر ہیں۔ (مسلم، حدیث 4093)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 171446 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2130

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

کسی کو عمر خضری کی دعا دینا

سوال: جب ہم کسی کو دعا دیتے ہیں کہ اللہ پاک آپ کو عمر خضری عطا فرمائے تو عمر خضری سے کیا مراد ہے اور یہ دعا دینا کیسا؟

سائل: ولید عطاری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

خضری سے یہاں مراد حضرت خضر علیہ السلام ہیں، چونکہ انہوں نے آب حیات پیا تھا اور آپ کی عمر بہت طویل ہوئی یہاں تک کہ آپ کو ابھی تک ظاہری وفات نہیں آئی لہذا اس مناسبت سے لوگ عمر خضری کی دعا دیتے ہیں۔ عمر خضری کی دعا دینا جائز ہے اور اس سے مراد لمبی عمر کی دعا دینا ہے اور لمبی عمر کی دعا دینا نبی پاک ﷺ سے ثابت ہے۔ ریختہ میں ہے: "عمر خضری: حضرت خضر سے تعلق رکھنے والی طویل زندگی، لمبی عمر۔" (ایپ)

حدیث پاک میں ہے: "فدخل یوما فدعا لنا فقالت ام سلیم خویدمك الا تدعو له قال اللهم اكثر ماله وولده اطل حياته واغفر له" ترجمہ: نبی پاک ﷺ ایک دن ہمارے گھر میں داخل ہوئے اور ہمارے لئے دعا کی تو ام سلیم رضی اللہ عنہا نے حضور ﷺ کی بارگاہ میں عرض کی انس آپ کا ادنی خادم ہے آپ اس کے لئے دعا نہیں کریں گے؟ حضور ﷺ نے دعا کی: اے اللہ اس کے مال اور اولاد میں کثرت کر اور اس کو لمبی عمر دے اور اس کی مغفرت کر دے۔ (الادب المفرد، حدیث 653)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاول 1446ھ 17 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ   وعلیٰ الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2134

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

انیقہ نام رکھنا

سوال: انیقہ نام رکھنا کیسا اور اس کے معنی کیا ہیں؟

سائل: عبد الوحید بھٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

انیقہ نام رکھنا جائز ہے۔ اس کے معنی ہیں خوش آئند، خوب اور ایک قول کے مطابق یہ حضرت انس رضی اللہ عنھا کی والدہ کا نام ہے۔ مکتبۃ المدینہ کی کتاب نام رکھنے کے احکام میں اس نام کا معنی لکھا ہے:"خوش آئند، خوب۔ ایک قول کے مطابق حضرت سیدنا انس رضی اللہ عنہ کی والدہ محترمہ حضرت ام سلیم انصاریہ کا نام مبارکہ" (نام رکھنے کے احکام، صفحہ 151)

علامہ بدر الدین عینی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں:"وفی اسمها اقوال: سهلة، ورميلة، ورميثة، وانيقة، ومليكة وغير ذلك۔" یعنی: ام سلیم انصاریہ کے نام میں چند اقوال ہیں: سہلہ، رمیلہ، رمیثہ، انیقہ، ملیکہ اور اس کے علاوہ۔ (نخب الافکار، جلد 10، صفحہ 126)

AL RAZA QURAN O FIQH ACADEMY

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446ھ 19 نومبر 2024

ڈکٹ کلیننگ سروس کا کاروبار

سوال: کیا ڈکٹ کلیننگ (DUCT CLEANING) کا کاروبار کرنا حلال ہے آج کل کافی چل رہا ہے؟

سائل: عبد اللہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

ڈکٹ کلیننگ (DUCT CLEANING) در اصل کسی کمپنی کی طرف سے گھر یا آفس میں موجود فضائی گرد، مٹی، گندگی وغیرہ صاف کرنے کی سہولت دی جاتی ہے اور اس کا عوض لیا جاتا ہے، تو اس کام میں فی نفسہ تو کوئی خرابی نہیں ہے کہ یہ ایک جائز کام ہے جس کا اجارہ لیا جاتا ہے۔ ہاں! اگر اس کے معاہدے میں کوئی ناجائز شق شامل کی جاتی ہو تو اس شرط کی وجہ سے اس کام میں خرابی آجائے گی۔ موسوعہ کویتیہ میں اجارہ کی تعریف ہے: "عرفها الفقهاء بانها عقد معاوضة على تمليك منفعة بعوض" یعنی: اجارہ ایسا عقد معاوضہ ہے جس میں عوض کے بدلہ میں کسی چیز کی منفعت کا مالک بنا دیا جائے۔ (الموسوعۃ الفقہیہ، جلد 1، صفحہ 252)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446، 19 نومبر 2024

فتوی نمبر:2139

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

جیولری پر شوہر کا نام لکھوانا

سوال: کیا جیولری پر اپنے شوہر کا یا اپنا نام لکھوا سکتے ہیں؟

سائل: مختارہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

جیولری پر اپنا یا شوہر کا نام لکھوانا جائز ہے البتہ متبرک نام ہو تو پھر اس کو بے ادبی سے بچایا جائے۔ بہار شریعت میں ہے: "انگوٹھی پر اپنا نام کندہ کرا سکتا ہے" (بہار شریعت، جلد 3، حصہ 16، صفحہ 427)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2133

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

یوٹیوب پر واچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا

سوال: یوٹیوب پر پیڈ واچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا کیسا؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سائل: رانا احسن

یوٹیوب پر پیڈ (paid) واچ ٹائم اور سبسکرائبر کی سروس دینا اور اس پر معاوضہ لینا ناجائز وگناہ ہے کہ یہ ناجائز کام پر معاونت ہے کیونکہ لوگ اپنا چینل مونیٹائز کروانے کے لئے واچ ٹائم اور سبسکرائبر پورا کرتے ہیں اور چینل مونیٹائز یوٹیوب کے ذریعے آمدنی کے حصول کے لئے کروایا جاتا ہے اور چونکہ یوٹیوب کی انکم جائز نہیں لہذا یہ ناجائز کام میں معاونت ہے لہذا اس کا معاوضہ بھی ناجائز ہے اور اگر کوئی انکم کے لئے نہ بھی کرے تو بھی یہ کوئی قابل معاوضہ کام نہیں۔ چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے: "وَلَا تَعَاوَنُوْا عَلَى الْاِثْمِ وَ الْعُدْوَانِ" ترجمہ: گناہ اور زیادتی پر باہم مدد نہ کرو۔

(المائدہ:2)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

18 جمادی الاول 1446ھ 21 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2147

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

غیر مسلم کے مرنے پر RIP کہنا

سوال: کسی غیر مسلم کے مرنے پر مسلمان کو Rest in Peace کہنا کیسا؟

سائل: محمد رمضان اشفاق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

مسلمان کا کسی غیر مسلم کے مرنے پر rest in peace کہنا ناجائز و حرام ہے اور اگر اس کو رحمت کا مستحق سمجھ کر کہا تو کفر ہے کیونکہ RIP دعا اور رحمت کا کلمہ ہے اور غیر مسلم کو مرحوم جان کر ایسا کہنا کفر ہے ورنہ حرام۔ تفسیر صراط الجنان میں ہے: "اگر کوئی کافر مر جائے تو مسلمان پر لازم ہے کہ وہ اس کے مرنے پر نہ اس کے لئے دعا کرے اور نہ ہی اس کی قبر پر کھڑا ہو۔ افسوس! فی زمانہ حال یہ ہے کہ اگر مسلمانوں کے ملک میں کوئی بڑا کافر مر جاتا ہے تو مسلمانوں کی سربراہی کے دعوے دار اس کے مرنے پر اس طرح اظہار افسوس کرتے ہیں جیسے ان کا کوئی اپنا بڑا فوت ہو گیا ہو اور اگر اس کی قبر بنی ہو تو اس پر کھڑے ہو کر دعائیں مانگتے ہیں۔ یہ دعا بالکل حرام ہے۔۔۔۔ اور کافر کی قبر پر دفن و زیارت کے لئے کھڑے ہونا بھی ممنوع ہے۔" (صراط الجنان، جلد 4، صفحہ 199،200، مکتبۃ المدینہ)

رد المحتار میں ہے: "ان الدعاء بالمغفرۃ للکافر کفر" ترجمہ: کافر کے لئے دعاء مغفرت کفر ہے۔

(رد المحتار، جلد 2، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ، مطلب فی الدعاء المحرم، صفحہ 288، دار المعرفہ)

مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "جو کسی کافر کے لیے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے، یا کسی مردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور، یا کسی مردہ ہندو کو بیکنٹھ باشی (جنّتی) کہے، وہ خود کافر ہے۔"

(بہار شریعت، جلد 1، حصہ 1، ایمان و کفر کا بیان، صفحہ 185، مکتبۃ المدینہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2151

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ

سوال: یہ شعر پڑھنا کیسا ناحق کے لئے اٹھے تو شمشیر بھی فتنہ شمشیر ہی کیا نعرہ تکبیر بھی فتنہ؟

سائل: اظہر علی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے شعر میں شرعی اعتبار سے کوئی خرابی نہیں۔ اس شعر کا مطلب یہ ہے کہ اگر ناحق کسی پر تلوار اٹھائی جائے تو یہ بھی فتنہ کا سبب ہے اور اسلام میں اس کی سختی سے ممانعت ہے اور نہ صرف تلوار اٹھانا بلکہ ایسے موقع پر نعرہ تکبیر لگانا بھی بچا نہیں سکے گا بلکہ یہ بھی فتنہ کا سبب بنے گا۔ یاد رہے کہ یہ شعر اگر کسی مسلمان پر تبرا اور برائی کی نیت سے پڑھا جائے تو پھر ناجائز ہو گا۔ حدیث پاک میں ہے: "من اشار الی اخیه بحديدة فان الملائكة تلعنه حتى يدعه وان كان اخاه لابيه وامه" ترجمہ: جس نے اپنے بھائی کی طرف (ناحق) ہتھیار سے اشارہ کیا فرشتے اس پر لعنت کرتے ہیں یہاں تک کہ وہ ہتھیار کو چھوڑ نہ دے اگرچہ وہ اس کا سگا بھائی ہی کیوں نا ہو۔ (مسلم، حدیث 2616)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2159

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

ہرن اور بکری کے ملاپ سے پیدا ہونے والے کی قربانی

سوال: ہرن اور بکری کی جفتی (کراس) کروانا کیسا اور اس سے پیدا ہونے والے بچے کی قربانی کا کیا حکم ہے؟

سائل: عبد الحسیب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ہرن اور بکری کی جفتی (کراس) کروانا جائز ہے جبکہ اس پر کوئی اجارہ نہ ہو، وحشی اور گھریلو جانور سے مل کر جو بچہ پیدا ہو اس میں ماں کا اعتبار ہے، اگر ماں کی قربانی جائز ہو تو بچہ کی قربانی بھی جائز ہے، لہذا ہرن اور بکری کے ملاپ سے پیدا ہونے والے بچہ کی قربانی جائز ہے کیونکہ ماں بکری ہے اور بکری کی قربانی جائز ہے۔ عالمگیری میں ہے: "فان کان متولدا من الوحشی والانسی فالعبرۃ للام فان کانت اھلیۃ تجوز والا فلا" یعنی: وحشی اور گھریلو سے پیدا بچہ پیدا ہوا تو ماں کا اعتبار ہے اگر ماں گھریلو ہو تو قربانی جائز ہے ورنہ نہیں۔ (عالمگیری، جلد 5، صفحہ 297)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

05 جمادی الاخر 1446ھ 08 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2166

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بٹ کوائن

سوال: بٹ کوائن کی خرید وفروخت حلال ہے یا نہیں؟

سائل: عبد القادر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بٹ کوائن کی خرید وفروخت جائز نہیں ہے۔اس کے ناجائز ہونے کی بنیادی وجہ اس میں دھوکہ کا پایا جانا ہے کیونکہ اس کرنسی کے پیچھے کوئی ملک یا ادارہ اس کی سرپرستی نہیں کرتا کہ کل کو کسی نے اسے ہیک کرلیا یا جبرا قابض ہوگیا تو وہ خریدار کو اس کا بدل دے سکے۔اور اس میں دھوکہ ہونا اخباری اور سوشیل میڈیا کی خبروں سے بالکل واضح ہے بلکہ اب تو بعض ممالک نے آفیشلی یہ بیان جاری کیا ہے کہ اس پر کاروائی کی جائے گی۔حدیث پاک میں ہے:"نھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عن بیع الغرر"ترجمہ: نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی بیع سے منع فرمایا جس میں دھوکہ ہو۔ (مسلم، حدیث1513)

جنگ کی نیوز میں آیا:" وفاقی تحقیقاتی ادارے (ایف آئی اے) کے سائبر کرائم ونگ نے ڈیجیٹل کرنسی کے ذریعہ مبینہ طور پر کروڑوں روپے کے فراڈ میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے کے مطابق سائبر کرائم سرکل نے ڈیجیٹل کرنسی بٹ کوائن کا جھانسہ دے کر درجنوں افراد سے کروڑوں کا فراڈ کرنے والے ملزم ظفر رانا کو گرفتار کرلیا ہے۔ملزم پر الزام ہے کہ اس نے یوٹیوب پر سرمایہ کاری اور بھاری منافع دینے کے نام پر شہریوں کو لوٹا اور 50 تا 10 ہزار یورو فی کس بٹورے جس کے بعد ملزم نے فراڈ سے وصول کردہ رقم منی لانڈرنگ کے ذریعے دبئی اور ترکیہ منتقل کی۔" (23 جنوری، جنگ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08جمادی الاخر1446ھ11دسمبر2024

فتوی نمبر:2176

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

بچوں کے چہرے پر اسٹار بنانا

سوال: ٹیچرز کا اسکول میں بچوں کے چہرے پر اسٹار وغیرہ بنانا کیسا؟

سائل: پروفیسر عتیق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

چہرے پر اس انداز سے اسٹار وغیرہ بنانا کہ چہرہ بگڑا ہوا معلوم نہ ہو یہ جائز ہے البتہ ایسی پینٹنگ وغیرہ کرنا جس سے چہرہ بگڑ جائے یہ مثلہ جو کہ حرام ہے۔ فتاوی رضویہ میں ہے: "منہ کیچڑ سے سانا صورت بگاڑنا ہے اور صورت بگاڑنا مثلہ اور مثلہ حرام ہے"

(فتاوی رضویہ، جلد 3، صفحہ 667)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2175

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

کیا surrogacy جائز ہے

سوال: کیا surrogacy جائز ہے؟ اس میں یا تو اولاد کی طلب گار عورت کے انڈے یا کسی اور عورت کے انڈوں کو مرد کے مادہ منویہ کے ساتھ ملا کر عورت کے رحم میں رکھا جاتا ہے۔

سائل: عبید اختر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

Surrogacy کا عمل اسلام میں جائز نہیں کیونکہ اس میں بلا ضرورت شرعی شوہر کے علاوہ کے سامنے ستر کھولنا پایا جاتا ہے جو کہ جائز نہیں، اسی طرح کسی اور عورت کے انڈوں کو کسی اور مرد کے مادہ منویہ کے ساتھ ملا کر رحم میں ڈالنا ناجائز و گناہ ہے۔ حدیث پاک ہے: "ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال لا ینظر الرجل الی عورۃ الرجل ولا المرآۃ الی عورۃ المرآۃ۔ الحدیث" ترجمہ: رسول للہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مرد دوسرے مرد کی ستر کی جگہ نہ دیکھے اور نہ عورت دوسری عورت کی ستر کی جگہ دیکھے۔ (مسلم، ح338)

کسی اور کا نطفہ عورت کے رحم میں داخل کرنے کے حوالے سے حدیث پاک میں ہے: "لا یحل لامرء یؤمن باللہ والیوم الاخر ان یسقی ماءہ زرع غیرہ" ترجمہ: جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتا ہے اسے حلال نہیں کہ اپنے پانی سے غیر کی کھیتی کو سیراب کرے۔ (ابو داؤد، ح 2158)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

09 جمادی الاخر 1446ھ 12 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2181

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

عورت کا اپنا دودھ پینا

سوال: کیا عورت اپنا دودھ خود پی سکتی ہے؟ اگر عورت کو زیادہ دودھ آتا ہو تو کیا بوتل میں نکال کر استعمال کیا جا سکتا ہے؟

سائل: وقاص طارق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

عورت اپنا دودھ دو سال تک بچے کو پلا سکتی ہے تاکہ اس کی نشو و نما اچھے انداز میں ہو سکے، اس کے علاوہ عورت اپنا دودھ نہ خود پی سکتی ہے نہ دو سال سے بڑے بچے کو پلا سکتی ہے کیونکہ یہ جز انسانی ہے اور انسان کے جز سے ضرورت شرعی کے بغیر فائدہ حاصل کرنا ناجائز و گناہ ہے۔ در مختار میں ہے: "ولم یبح الارضاع بعد مدتہ لانہ جزء آدمی والانتفاع بہ لغیر ضرورۃ حرام علی الصحیح" یعنی: (دو سال کی) مدت کے بعد دودھ پلانا جائز نہیں کیونکہ یہ دودھ جزءِ انسانی ہے اور اس سے بغیر ضرورت فائدہ اٹھانا حرام ہے صحیح قول لے مطابق۔ (در مختار، صفحہ 202، دار الکتب العلمیہ)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

15 جمادی الاخر 1446ھ 18 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ — وعلی آلک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر: 2184

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوال: ہمارے ہاں ایک جملہ کہا جاتا ہے کہ کفر کا نظام چل سکتا ہے ظلم کا نہیں ایسا کہنا کیسا؟

سائل: قاری تسلیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوہاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

سوال میں ذکر کئے گئے جملہ کو لوگ حضرت علی رضی اللہ عنہ کی طرف منسوب کرتے ہیں حالانکہ کسی معتبر کتاب میں آپ کی طرف منسوب کرکے یہ قول مذکور نہیں۔ بہر حال یہ جملہ کفر نہ ہونے کے اعتبار سے قابل تاویل ضرور ہے مگر حقیقت میں یہ جملہ درست نہیں کیونکہ سب سے بڑا ظلم تو کفر ہی ہے کہ ظلم کہتے ہیں کسی چیز کو اس کی جگہ سے ہٹا کر کہیں اور رکھنا، لہذا کفر کا نظام بھی نہیں چل سکتا، نظام صرف اور صرف اسلام کا چل سکتا ہے۔ اللہ پاک فرماتا ہے: " اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِیْمٌ " ترجمہ: بے شک شرک بڑا ظلم ہے۔ (لقمن: 13)

ظلم کی تعریف ہے: " وضع الشئی فی غیر موضعه " ترجمہ: چیز کو اس کی جگہ کے علاوہ میں رکھنا۔

(التعریفات، صفحہ 121)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1446ھ 20 دسمبر 2024

وعلی الک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2183

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حلال جانور کے ساتھ بد فعلی

سوال: اگر کوئی شخص حلال جانور کے ساتھ بد فعلی کرے تو اس کے گوشت کا کیا کریں؟

سائل: ولایت حسین شاہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بد فعلی کرنا حرام ہے چاہے انسان سے کی جائے یا جانور سے، جس نے کی اس پر توبہ لازم ہے۔ جس جانور سے بد فعلی کی گئی اگر وہ بد فعلی کرنے والے کا ہے تو اس کو ذبح کر کے جلا دیا جائے گا، اس سے کسی قسم کا فائدہ حاصل کرنا مکروہ ہے چاہے جانور زندہ ہو یا مردہ۔ اور اگر وہ بد فعلی کرنے والے کا نہیں تو اس سے کہا جائے گا جانور کی قیمت اس کے مالک کو دے اور پھر جانور ذبح کر دیا جائے گا۔ در مختار میں ہے: "وتذبح ثم تحرق ویکرہ الانتفاع بھا حیۃ و میتۃ" یعنی: اور (جس جانور کے ساتھ بد فعلی کی گئی) اس کو ذبح کیا جائے گا پھر جلا دیا جائے اور اس سے فائدہ حاصل کرنا مکروہ ہے چاہے زندہ ہو یا مردہ۔

اس کے تحت شامی میں ہے: "فان کانت الدابۃ لغیر الواطی یطالب صاحبھا ان یدفعھا الیہ بالقیمۃ ثم تذبح" یعنی: اگر جانور واطی کا نہیں تو جانور والا واطی سے اس کی قیمت کا مطالبہ کرے گا پھر اس کو ذبح کر دیا جائے گا۔ (در مع شامی، جلد6، صفحہ 41)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

17 جمادی الاخر 1446ھ 20 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2191

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

ام محمد کنیت رکھنا

سوال: اگر کسی کے بیٹے کا نام محمد ہو تو کیا اس کی والدہ ام محمد کنیت رکھ سکتی ہے؟

سائل: راحیلہ عامر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

ام محمد کنیت رکھنا جائز ہے کہ صحابیات کی یہ کنیت ہوا کرتی تھی۔ اسد الغابہ میں اس کنیت سے چند صحابیات کا ذکر ہے: "ام محمد الانصاریہ، ام محمد بن حاطب، ام محمد خولہ بنت قیس" (اسد الغابہ، صفحہ 1635)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

20 جمادی الاخر 1446ھ 23 دسمبر 2024

فتوی نمبر:2186

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سیلری میں سے کچھ دے کر اگلی سیلری سے واپس لینا

سوال: اگر کوئی شخص اپنے دوست سے کہے کہ آپ مجھے اس سیلری پر دس یا پندرہ ہزار روپے دیں پھر اگلی سیلری پر میں آپ کو تیس ہزار دوں گا پھر آپ اگلی پر مجھے دس پندرہ ہزار دیں پھر میں آپ کو دوں گا؟

سائل: بلال مدنی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اگر تو اس کی صورت یہ ہے کہ ایک ساتھی نے اپنی سیلری میں سے جتنا دیا دوسرا ابھی لوٹاتے ہوئے اتنے ہی واپس کرے گا یا زیادہ دے بھی تو بطور ادھار دے تو اس میں کوئی حرج نہیں کہ یہ قرض کا لینا دینا ہے لیکن اگر اس میں مشروط نفع ہو کہ جتنا سیلری میں سے دیا واپس لیتے وقت اس سے زیادہ بطور نفع لے تو یہ سود ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "کل قرض جر منفعۃ فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع لے کر آئے سود ہے۔ (مصنف ابن ابی شیبہ، حدیث 20690)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1446ھ 22 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2185

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

کسی کی کال ریکارڈ کر کے وائرل کرنا

سوال: کسی کی کال اس کی اجازت کے بغیر ریکارڈ کر کے وائرل کرنا کیسا؟

سائل: ضیاء الدین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

اس مسئلہ کے چند صورتیں بنیں گی۔ بعض اوقات ملکی سلامتی کے لئے بعض ادارے کال ریکارڈ کرتے ہیں مگر ہر کسی کی کال یوں منظر عام پر نہیں لائی جاتی، لیکن اس میں اگر ایسی کوئی کال ہے جو لوگوں میں لانا کسی ضرورتِ شرعی کی بنیاد پر ہو تو جائز ہے مگر اس میں بھی یہی کوشش کی جائے کہ کال وائرل نہ کی جائے۔ اسی طرح بعض کاروباری معاملات میں کال ریکارڈ کرنے کی ضرورت ہوتی ہے، وہاں بھی ریکارڈ کی جاسکتی ہے لیکن بہتر یہ ہے کہ سامنے والے کو بتا دیا جائے یا بعض اوقات بعض کاروبار میں معروف ہوتا ہے تو وہاں بھی حرج نہیں لیکن ایسی کال عام لوگوں میں بغیر شرعی وجہ کے وائرل نہ کی جائے۔ ایسی کال جو دو بندوں کے درمیان خفیہ ہو اور گفتگو کا ظاہر بھی بتاتا ہو کہ یہ بطور امانت کی جارہی ہے، ایسی کال بغیر اجازت ریکارڈ کرنا ممنوع ہے اور ایسی کال بغیر اس شخص کی اجازت کے وائرل کرنا امانت میں خیانت ہے جو کہ جائز نہیں۔ حدیث پاک میں ہے: "المجالس بالامانۃ الا ثلاثۃ مجالس سفک دم حرام او فرج حرام او اقتطاع مال بغیر حق" ترجمہ: مجلسیں امانت کے ساتھ ہیں سوائے تین کے: حرام خون بہانے کی یا حرام شرمگاہ کی یا ناحق مال مارنے کی۔

(ابو داؤد، حدیث 4869)

شرح: "جب کوئی خاص مجلس یا میٹنگ کی جاوے وہاں جو کچھ طے ہو اسے مشتہر نہ کرو بلکہ صیغہ راز میں رکھو کہ وہاں جو کچھ پاس ہو وہ امانت ہے۔ اگر کسی مجلس خصوصی میں کسی گناہ کا، کسی کی حق تلفی کا، کسی پر ظلم کرنے کا مشورہ کیا گیا تو اسے نہ چھپائے بلکہ مظلوم کو فوراً خبر دیدے کہ تو بچے رہنا تیرے متعلق یہ مشورہ ہو رہا ہے اگر چھپائے گا تو گنہگار ہوگا۔"

(مرآۃ المناجیح، حدیث 5063)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

19 جمادی الاخر 1446ھ 22 دسمبر 2024

متفرق

فتوی نمبر:2101

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کا ابن اخیک کہنا

سوال: حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ورقہ بن نوفل کو یہ کیوں کہا کہ اپنے بھائی کے بیٹے یعنی نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کی بات سنو وہ بھائی کے بیٹے کیسے ہوئے؟

سائل: امین بٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

ورقہ بن نوفل اور بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کا نبی پاک صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم سے خاندانی رشتہ تھا اس بنیاد پر انہوں نے ورقہ بن نوفل کو کہا کہ اپنے بھائی کے بیٹے کی بات سنو۔ مفتی شریف الحق امجدی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "حضرت خدیجہ کے والد، خویلد اور ورقہ کے والد نوفل دونوں اسد بن عبد العزی کے بیٹے اور حقیقی بھائی تھے اور حضور اقدس صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے والد ماجد کے پر دادا عبد مناف اور ان دونوں کے پر دادا عبد العزی حقیقی بھائی قصی کے بیٹے تھے۔ اس لحاظ سے حضرت عبد اللہ اور ورقہ خاندانی اعتبار سے بھائی ہوئے اس رشتے کی بنا پر حضرت خدیجہ نے ورقہ سے یہ کہا: اپنے برادر زاد کی بات سنو! اور اسی خاندانی رشتے سے انہوں نے ورقہ کو ابن عم کہا۔"

(نزہۃ القاری، جلد 1، صفحہ 222)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاول 1446 04 نومبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2106

آن لائن
الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

امام بخاری کا حدیث لکھنے کا انداز

سوال: میں نے سنا ہے کہ امام بخاری حدیث لکھنے سے پہلے غسل کرتے دو رکعت ادا کرتے استخارہ کرتے پھر حدیث لکھتے اگر یہ درست ہے تو حوالہ دے دیں؟

سائل: اویس سرور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے بخاری شریف میں جو احادیث لکھی ہیں اس کا انداز یہی ہوتا تھا کہ ہر حدیث کو لکھنے سے پہلے آپ غسل فرماتے، دو رکعت ادا کرتے، استخارہ کرتے پھر حدیث لکھتے۔ چنانچہ امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ خود فرماتے ہیں: "ما كتبت في كتاب الصحيح حديثا الا اغتسلت قبل ذلك وصليت ركعتين" ترجمہ: میں نے صحیح بخاری میں جو بھی حدیث لکھی ہے اس کو لکھنے سے پہلے غسل کیا اور دو رکعت نماز پڑھی۔ (فتح الباری، جلد 1، صفحہ 7)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

02 جمادی الاول 1446/05 نومبر 2024

وعلی الک واصحابک یاحبیب اللہ

فتوی نمبر:2114

آن لائن

الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

فرعون کے محل کے باہر بسم اللہ

سوال: کیا فرعون نے اپنے محل کے باہر بسم اللہ لکھوائی تھی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

سائل: عمیر سلیم

فرعون کے خدائی کا دعوی کرنے سے پہلے اس نے محل تعمیر کروایا اور اس کے باہری دروازے پر بسم اللہ لکھوائی۔ امام فخر الدین رازی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”روی ان فرعون قبل ان یدعی الالھیة بنی قصرا وامر ان یکتب ﴿بسم اللہ﴾ علی بابہ الخارج فلما ادعی الالھیة وارسل الیه موسی علیه السلام ودعاہ فلم یربه اثر الرشد قال الھی کم ادعوہ ولا اری به خیرا فقال تعالی یاموسی لعلك ترید اھلاکه انت تنظر الی کفرہ وانا انظر الی ما کتبه علی بابه“ ترجمہ: مروی ہے کہ فرعون نے خدائی کا دعوی کرنے سے پہلے محل بنوایا اور اس کے باہری دروازے پر بسم اللہ لکھنے کا حکم دیا پھر جب اس نے خدائی کا دعوی کیا اور اللہ پاک نے موسی علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا اور موسی علیہ السلام نے اس کو اللہ کی طرف بلایا پھر جب اس میں کوئی بھلائی کے آثار نہ پائے تو عرض کی یا اللہ میں نے اسے اتنی بار دعوت دی مگر میں اس میں بھلائی کے آثار نہیں پاتا تو اللہ پاک نے فرمایا اے موسی تو اس کی ہلاکت کا ارادہ کر رہا ہے تو اس کے کفر کی طرف دیکھ رہا ہے اور میں اس کے دروازے پر اپنا نام لکھا دیکھ رہا ہوں۔ (تفسیر کبیر، جلد 1، صفحہ 152)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

08 جمادی الاول 1446ھ 11 نومبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یارسول اللہ　وعلی آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر:2132

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

خودکشی کرنے والا بچ گیا

سوال: ایک شخص نے خودکشی کی مگر وہ بچ گیا پھر کچھ دن بعد وفات ہو جائے تو کیا اسے خودکشی والا گناہ ملے گا؟

سائل: یعقوب چشتی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

اگر خودکشی کرنے والے نے اس حرام فعل سے توبہ نہیں کی تو خودکشی کا گناہ تو اس کے ذمہ پر رہے گا اور موت کا سبب بھی یہی خودکشی بنا تو اسے خودکشی کی موت ہی کہا جائے گا کیونکہ فقہ کا قاعدہ ہے کہ امور اپنے مقاصد کے ساتھ ہوتے ہیں۔ الاشباہ والنظائر میں ہے: "الامور بمقاصدها" ترجمہ: امور اپنے مقاصد کے مطابق ہوتے ہیں۔ (الاشباہ والنظائر، صفحہ 8)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

16 جمادی الاول 1446ھ 19 نومبر 2024ء

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر: 2149

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

بدمذہبوں کی مسجد کو مسجد ضرار کہنا

سوال: کیا بدمذہبوں کی مسجد کو مسجد ضرار کہنا درست ہے؟

سائل: توقیر عباس

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

بدمذہب چونکہ مسلمانوں میں تفریق پیدا کرتے ہیں، مساجد کے ذریعہ باطل عقائد کا پرچار کر کے لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں اور مسلمانوں کو مشرک اور بدعتی ثابت کرنے پر تلے رہتے ہیں لہذا ان کی مساجد کو مسجد ضرار سے تعبیر کرنا بالکل درست ہے۔ صراط الجنان میں ہے: "آج بھی جو مسجد دین میں فساد اور مسلمانوں میں تفریق ڈالنے کیلئے بنائی جائے وہ مسجد ضرار ہے۔" (صراط الجنان، جلد4، صفحہ 234)

اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "ضرار وہ مسجد ہے جو ابتداء فساد فی الدین و تفریق بین المومنین کے لئے بنائی گئی ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد8، صفحہ 77)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

01 جمادی الاخر 1446ھ 03 دسمبر 2024

الصلوۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

فتوی نمبر:2155

آن لائن

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی

نابالغی کی عمر کا حساب

سوال: کیا انسان سے نابالغی کی عمر کا بھی حساب ہو گا؟

سائل: عبد الخالق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

نابالغ شرعی احکام کا مکلف نہیں لہذا نابالغی میں کئے جانے والے گناہ کا حساب نہیں البتہ نابالغ کی نیکیاں لکھی جاتی ہیں، ہاں! بعض صورتوں میں نابالغ کو تاوان دینا ہوتا ہے، اسی طرح سمجھ دار نابالغ کا ایمان و کفر معتبر ہے۔ حدیث پاک میں ہے: "رفع القلم عن ثلاث۔۔عن الصبی حتی یبلغ" ترجمہ: تین لوگوں سے قلم اٹھالیا گیا (ان میں سے ایک) نابالغ ہے۔ (مشکوۃ، حدیث 3287)

امیر اہلسنت لکھتے ہیں: "سات برس یا زیادہ عمر کا بچّہ جو کہ اچھے برے کی تمیز رکھتا ہو وہ اگر کفر کریگا تو کافر ہو جائے گا کیوں کہ اس کا کفر و اسلام معتبر ہے۔"

(کفریہ کلمات کے بارے میں سوال جواب، صفحہ 58، 59)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم

کتبـــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

04 جمادی الاخر 1446ھ 06 دسمبر 2024

فتوی نمبر: 2180

آن لائن
الرضا قرآن وفقہ اکیڈمی

عزرائیل علیہ السلام کے مددگار فرشتے

سوال: کیا عزرائیل علیہ السلام اکیلے روح قبض کرتے ہیں یا ان کے ساتھ اور بھی فرشتے ہوتے ہیں؟

سائل: فردوس بٹ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

حضرت عزرائیل علیہ السلام کا کام ہر روح والے کی روح قبض کرنا ہے اور آپ کے ساتھ کچھ اور فرشتے بھی ہوتے ہیں جن میں کوئی روح کو لے کر چڑھتا ہے، کوئی آمین کہتا ہے اور کوئی میت کے لئے استغفار کرتا ہے۔ مفتی فیض احمد اویسی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: ”آپ (عزرائیل علیہ السلام) ہر ذی روح کی روح قبض کرنے پر مامور ہیں۔۔۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنھما نے فرمایا کہ المدبرات سے مراد وہ فرشتے ہیں جو ملک الموت کے ساتھ میت کے پاس قبض روح کے وقت حاضر ہوتے ہیں ان میں سے کوئی روح کو لے کر چڑھتا ہے اور کوئی آمین کہتا ہے کوئی نماز جنازہ ہونے تک میت کے لئے استغفار کرتا رہتا ہے۔“ (فرشتے ہی فرشتے، صفحہ 235)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــــــہ

ابوالبنات فراز عطاری مدنی

14 جمادی الاخر 1446ھ 17 دسمبر 2024

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ وعلیٰ آلک واصحابک یا حبیب اللہ

فتوی نمبر: 2196

الرضا قرآن و فقہ اکیڈمی آن لائن

سوتیلے بیٹے کا وراثت میں حصہ

سوال: ایک شخص نے طلاق یافتہ عورت سے نکاح کیا اس عورت کا ایک بیٹا بھی تھا اب اس شخص کا انتقال ہو گیا تو کیا اس کی بیوی کا دوسرے شوہر سے بیٹا اس کی وراثت میں حصہ پائے گا؟

سائل: مہر علی قادری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

اس عورت کا بیٹا جو اس کے پہلے شوہر سے تھا وہ اس عورت کے دوسرے شوہر کی وراثت سے حصہ نہیں پائے گا۔ اعلی حضرت رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں: "سوتیلا بیٹا ہونا شرعاً ترکہ میں کوئی استحقاق نہیں پیدا کرتا۔" (فتاوی رضویہ، جلد 26، صفحہ 84)

واللہ اعلم عزوجل و رسولہ اعلم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کتبہ

ابو البنات فراز عطاری مدنی

22 جمادی الاخر 1446ھ 25 دسمبر 2024